Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم !!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنفہ / مصنف کے نام اور ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنفہ / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔

نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائیٹ کو در پیش آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہو گا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز اوف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل زریع کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انشاءاللہ آپ کی تحریر دو دن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : https://web.facebook.com/groups/292572831468911/

Website Url : https://crazyfansofnovel.com

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

طلب وفا

از قلم

حیات خان

ہو سکے تو تھوڑا پیار جتادے

سوکھی پڑی دل کی اس زمیں

کو بِھگادے

وٴو یار کتنا ہینڈسم ہے تُو۔۔۔۔

اممممممممہہ۔۔۔۔آئی لو یو زکی۔۔۔۔

آئی رئیلی لو یو۔۔۔۔

آئینے میں دیکھتا زکی خود پہ نثار ہو رہا تھا۔

آئینہ دیکھ کر بے اختیار یہ بولا دل

ہو کوئی ایسا حسین تو ہمارا بھی آئے دل

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اوہیرو بس کرو اب خود پرستی میں تو تم نے لڑکیوں کو بھی مات دے دی ہے۔

اپنی اتنی تعریفیں بھی اچھی نہیں ہوتیں۔

حمنہ بیڈ پہ بیٹھتے ہوئے بولی۔

ڈئیر بہنا جیلس نہیں ہوتے اب اگر آپ کا بھائی اتنا ہینڈسم ہے تو اس میں اس کا کیا قصور ہممم۔۔۔۔

ہینڈسم ہونا جرم نہیں مگر یہ جو صبح صبح تم گانے گنگناتے اور پھر اپنی تعریفیں کرنے لگ جاتے ہو نہ اس میں مس ئی لہ ہے۔

آپ رہنے دیں اچھا نہ میرا گٹار پکڑائیں اور ہاں آج دو بجے میری ریس ہے آپ ٹائم سے پہنچ جانا۔۔۔

کچھ نہیں ہو سکتا اس لڑکے کا ڈریس اس نے فٹبال والا پہنا ہوا ہے ہاتھ میں اس کے گٹار ہے اور یہ خود آج بائیک ریسنگ کی پریکٹس کے لیے جارہا ہے۔

پتا نہیں کیا بنے گا اس کا۔۔۔؟؟؟؟

ہے زیک بڈی ہاؤ آر یو؟؟؟ تیمور اس کے گلے لگتا بولا۔

فرسٹ کلاس برو۔۔۔

چل میچ شروع ہونے میں کچھ ہی دیر باقی ہے آج ان لاہور بوائز کو بتاتے ہیں کہ میچ کھیلتے کیسے ہیں؟؟؟؟

ہاہاہا ویسے ان قلندروں نے جو جھنڈے کرکٹ میں گاڑے ہیں وہیں فٹبال میں بھی گاڑیں گے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Talb e Wafa| By Hayat Khan (CompleteNovel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ ہیں مسٹر زی جنکی کل کائی نات انکی بہن حمنہ ہی ہے۔فٹبال سنگنگ بائی یک ریسنگ کا بیک وقت شوق رکھتے ہیں اور دنیا میں سب سے زیادہ پیار خود سے ہی کرتے ہیں۔

****

مما میں جارہی مجھے ہاسپٹل کے لیے دیر ہورہی ہے۔۔

اچھا خیریت سے جاؤ۔

اور کوشش کرنا جلدی آجاؤ تمہاری زینی خالہ آرہی ہیں آج جانتی تو ہونہ آپا کی عادت کو تو ذرا جلدی آنا۔۔

جی اچھا میں چلتی ہوں۔۔۔

اللہ حافظ۔

جاؤ اللہ کی امان۔۔۔۔

ڈاکٹر رمشا ڈاکٹر رمشا۔۔۔جیسے ہی وہ اپنے کیبن کی طرف بڑھی ایک نرس بھاگتی ہوئی اس تک آئی۔

آرام سے سمعیہ کیا ہوا اتنی بھاگ بھاگ کر کیوں آرہی ہو خیریت ہے۔

ڈاکٹر رضا نے آپ کو بلایا ہے۔

اچھا میں آتی ہوں آپ چلیں۔

مے آئی کم اِن۔۔۔۔

جی جی آجائیں بیٹا آپ کے پاس تو ٹائم نہیں ہوتا میں نے سوچا میں خود ہی اپنی بیٹی کا حال پوچھ لوں۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سوری رضا انکل آپ کو تو پتا ہے میں بزی ہوتی ہوں ٹائم ہی نہیں ملتا۔۔۔

جی بالکل میں جانتا ہوں اور پھر ڈاکٹر رمشا تو ہمارے ہاسپٹل کی سب سے بیسٹ سائیکاٹرسٹ ہیں۔

اب ایسی بھی بات نہیں میں جو بھی ہوں آپکی ہی وجہ سے ہوں ورنہ بابا کے بعد تو سب ختم ہو گیا تھا۔

ایسے نہیں کہتے آپ میرے سب سے اچھے دوست کی بیٹی ہو۔

پتا ہے جب آپ پیدا ہوئی تھیں تو میں نے آپکو سب سے پہلے گود میں اٹھایا تھا اور تیمور کو تمہارے بابا نے۔

تیمور کو تمہارے بابا نے کہا تھا کہ یہ میرا شیر ہے اور پھر چھ مہینے بعد جب تم پیدا ہوئی تو میں نے بھی حساب برابر کر دیا تمہیں میں نے لے لیا۔

تو پھر میری بیٹی پہ میرا احسان کیسے ہو سکتا ہے ہمممم۔۔۔۔

بس اسکی زندگی نے وفا نہیں کی ورنہ میں اسے بتاتا کہ دیکھو تمہارا شیر کتنا بگڑا ہوا ہے اور میری بیٹی کتنی سلجھی ہوئی کامیاب سائیکاٹرسٹ ہے۔۔۔

اچھا میں چلتی ہوں دو تین لوگوں کی سِٹنگ ہے آج۔

اوکے ہیو آ گُڈ ڈے۔۔۔

تھینک یو۔۔۔

تو یہ ہیں ڈاکٹر رمشا نہایت ہی قابل سائیکاٹرسٹ۔۔۔۔۔۔

****

یاہووووو۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کہا تھا نہ ان لاہور والوں کو دھول چٹا دیں گے۔۔۔۔

بالکل اب چلو ریس بھی تو ہے آج۔۔۔۔

زکی زکی کم آن زکی۔۔۔۔۔

ریس شروع ہو چکی تھی اور ہمیشہ کی طرح زکی سب سے آگے تھا۔۔۔

وہ یہ ریس بھی جیت گیا تھا آج اسکا دن تھا۔

ہوہو یاہوووووہ سب دوست اپنی جیت کا جشن منانے سی سائیڈ آئے تھے۔

زکی تیرا فون بج رہا ہے۔۔۔۔

فون پہ حمنہ کا نام بِلنک کر رہا تھا۔

یس ڈئی یر سسٹر۔۔۔

زکی مام ڈیڈ گھر آ رہے ہیں فوراً گھر پہنچو۔۔۔

ارے یار آپو میں اپنی جیت سیلیبریٹ کر رہا تھا۔

اچھا ابھی فوراً پہنچو۔

اوکے آتا ہوں۔

وہ تیمور کو انفارم کر کے تیزی سے باہر نکل آیا۔

آؤچ۔۔۔۔

ام سوسوری میں نے دیکھا نہیں تھا۔

تو مسٹر اپنی آنکھیں جگہ پہ ہی رکھیں نہ نیچے دیکھیں گے تو کچھ نظر آئے گا آپکو۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لسن مس۔۔۔۔وہ کچھ کہہ ہی رہا تھا کہ تبھی اسکا فون بجا۔

حمنہ کی کال دیکھ کر وہ تیزی سے نکلتا چلا گیا۔

اسٹوپڈ۔۔۔۔

ھُدا اپنی چیزیں سمیٹنے لگی جو وہ گرا کر جا چکا تھا۔

کہاں رہ گ ئی تھی یار۔۔۔اسکی دوست آگے چلی گ ئی تھی تبھی پوچھ رہی تھی۔

کہیں نہیں ایک جاہل ٹکرا گیا تھا۔۔۔میری ساری چیزیں گرا دی اور بغیر اٹھائے چل دیا۔ پتا نہیں کہاں کہاں سے اٹھ کر آجاتے ہیں ایسے لوگ۔

جی تو یہ ہیں مس ھُدا جن کی ماں لیکچرار ہیں اور ڈیڈ بزنس مین خود یہ ماڈلنگ کا شوق رکھتی ہیں۔

****

تیمور یہ کونسا ٹائم ہے گھر آنے کا۔

ڈیڈ پلیز میں تھکا ہوا ہوں ابھی کچھ نہیں سننا چاہتا۔

تم میں احساس ذمہ داری نام کی کوئی چیز ہے یا نہیں۔

اوہ کم آن ڈیڈ میں اب بچہ نہیں ہوں اوکے۔

اور ہماری سوسائٹی میں دو بجے گھر آنا کوئی بڑی بات نہیں۔ وہ بے زاری سے بولا۔

سوسائٹی میں بڑی بات بے شک نہ ہو مگر میرے گھر نیں یہ بات قابل قبول نہیں ہے کان کھول کر سن لو تم۔

رضا غصے سے کہتے اپنے کمرے کی جانب چل دیے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جبکہ تیمور انکی باتوں کو ہوا میں اچھالتا اپنے کمرے میں چلا گیا۔

تیمور رضا فٹبال چیمپئن جس کا خواب فٹبالر میسی کے جیسا بننا ہے۔ اسکے علاوہ پارٹیز لیٹ نائٹ کلب فرینڈز کے ساتھ گھومنا پھرنا اسکا پسندیدہ مشغلہ ہے۔

****

زکی بائیک فل اسپیڈ میں چلاتا گھر پہنچا مگر اسکے والدین پہلے ہی پہنچ چکے تھے۔

اوہ نواب کیا کروں۔

زکی کدھر ہے حمنہ؟؟؟؟

وہ اپنے کمرے میں ہے سو رہا ہے۔

اوہ کیا سچ میں آج اتنی جلدی کیسے سو گیا،ہمم کہیں تم جھوٹ تو نہیں کہہ رہی۔

کم آن مام آپ تین مہینے بعد گھر آئے ہیں اور آتے ہی شروع ہو گئی ہیں۔

تین مہینے آپکو زکی کی یاد نہیں آئی اور آج آتے ہی اسکا پوچھنا شروع کر دیا۔

تم خاموش رہو حمنہ ہم گھومنے پھرنے نہیں بزنس کے لیے گھر سے باہر ہوتے ہیں۔

کس کے لیے کر رہے یہ سب۔۔۔ہم دونوں کو یہ سب نہیں چاہیے۔

تمہیں نہیں چاہیے ہو گا مگر زکی تو وارث ہے تمہاری وجہ سے اسے بورڈنگ میں نہیں ڈالا تم نے ذمہداری لی ہوئی ہے اسکی تو اسے ہی نبھاؤ صرف۔۔۔

ٹینا زکی کے روم کی طرف بڑھ گئی یں حمنہ ساتھ ہی آئی تھی زکی تو گھر نہیں پہنچا تھا تو پھر اب کیا ہو گا؟؟؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ٹینا بیگم نے جیسے ہی دروازہ کھولا سامنے ہی زکی سو رہا تھا۔حمنہ نے سکون کا سانس لیا۔

کل میں اور تمہارے ڈیڈ ایک پارٹی میں انوائیٹڈ ہیں تم دونوں ہمارے ساتھ چلو گے۔

مگر۔۔۔۔

میں نے پوچھا نہیں بتایا ہے۔۔۔۔

ٹینا بیگم اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئیں جبکہ حمنہ نے زکی کے کمرے کا رخ کیا دروازہ بند کر کے اسکے اوپر سے کمبل کھینچا۔

اٹھو ڈرامے باز میرا سانس سوکھا کے مزے کر رہے ہو تم؟؟؟

زکی جوتوں سمیت بیڈ پر تھا۔

ہاں تو کیا کرتا مام ڈیڈ پہنچ گئے تھے۔

تو جلدی پہنچتے نہ اور تم اوپر کیسے آئے۔

گیلری والی سائیڈ سے چڑھ کر آیا ہوں۔۔۔ یہ دیکھیں ہاتھ ریڈ ہو گئے ہیں میرے۔

اچھا تو کیا ہوا مرد کو درد نہیں ہوتا۔وہ اسکے بال بگاڑتے ہوئے بولی۔

سارا سال مام ڈیڈ باہر رہتے ہیں سال میں ایک دو مرتبہ گھر آتے ہیں وہ بھی کچھ دنوں کے لیے اور ان کچھ دونوں میں ہمارا سانس سوکھا کر رکھ دیتے ہیں اپنے ماں باپ ہونے کا حق وصول کرتے ہیں مگر ہمیں کیا چاہیے اس بارے میں نہیں سوچتے۔

اچھا اب تم بھی زیادہ مت سوچو اور سو جاؤ وہ تو اچھا ہوا کہ ڈیڈ آتے ہی روم میں چلے گئے ورنہ تو تمہیں اٹھاتے اور آج ہی تین مہینوں کا حساب لے لیتے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ ہنستے ہوئے کہہ کر سونے چلی گ ئی۔

****

اس پارٹی میں آکر وہ بے حد بور ہو رہا تھا۔حمنہ کو تو اسکی کچھ فرینڈز مل گ ئی تھیں سو وہ ان کے ساتھ چلی گ ئی۔

ایک وہی بیٹھا بور ہو رہا تھا۔

ایکسیوز می سافٹ ڈرنک پلیز۔۔۔

ہائے۔۔۔۔ زکی نے اسے پہچانتے ہوئے کہا۔

اس نے ایک نظر اسے دیکھا پھر سامنے کی جانب دیکھنے لگی۔

وہ کل میں جلدی میں تھا سوری نہیں کر پایا۔

زکی بور ہو رہا تھا تبھی اس سے بات کرنا چاہ رہا تھا۔

اٹس اوکے۔۔۔رکھائی سے جواب دیا گیا۔

مممم ہم کچھ دیر بات کر سکتے ہیں۔

بالکل نہیں۔کہتے ہی وہ لی گ ئی۔

جبکہ زکی اپنا سامنہ لے کر رہ گیا۔

بالآخر تنگ آکر وہ ڈی جے پاس جا پہنچا۔۔۔۔

مجھے گٹار مل سکتا ہے؟؟

یاہ شیور سر۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچانک ہی میوزک بند ہو گیا اور اب زکی گٹار لیے پاکستانی گانے پہ تار چھیڑ رہا تھا۔۔۔

تینوں تکیا بنانی دل رجدا

محلے وچوں کوچ نہ کری ئی

بیبا واسطہ۔۔۔او بیبا سوہنے رب دا دیب

محلے وچوں کوچ نہ کری ئی

وہ گا رہا اور لوگ اسکی آواز میں کھوگ ئے تھے۔

وہی زکی کسی کے دل کے تار چھیڑ گیا تھا تو کہیں کسی کو غصے سے لال پیلا کر گیا تھا۔

ٹینا اور فہد غصے سے گھر چلے گ ئے تھے جبکہ حمنہ پریشان ہو گ ئی تھی۔

یقیناً کوئی بڑا طوفان آنے والا تھا۔

اس سب سے بے نیاز زکی اب گانا ختم کر کے سب سے داد وصول کر رہا تھا۔

اسکی بے ساختہ ہی نظر ھدا پر پڑی تھی جو نظروں میں ستائ ش لیے اسکی جانب دیکھ رہی تھی۔

اس لڑکے نے ہماری ناک کٹوانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔آخر کیا ضرورت تھی اسے ایسی چیپ حرکت کرنے کی۔۔۔؟؟؟

ٹینا سخت غصے میں لگ رہی تھیں۔

ویل مام ایسی بھی کوئی قیامت نہیں آگ ئی۔ ایک گانا گا لینے سے آپکی ناک نہیں کٹے گی۔

تم تو خاموش ہی رہو حمنہ تمہاری شہ پر ہی یہ اتنا بگڑ گیا ہے۔

تم نے جب ذمہ داری لی تھی اسکی تو کیا تم اسے ہماری سوسائٹی کے طور طریقے نہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سکھا سکتی تھی۔۔

فار گاڈ سیک مام میں اسکی بہن ہوں ماں نہیں یہ کام ماؤں کے ذمہ ہوتے ہیں۔

حمنہ یہ کیا طریقہ ہے مام سے بات کرنے کا۔

اظہر صاحب درشتگی سے بولے۔

طریقہ سکھایا ہی کب ہے مام ڈیڈ آپ نے جانتے ہی کتنا ہیں آپ ہمیں۔۔۔

آپو۔۔۔۔

حمنہ آج شاید ساری بھڑاس نکالنے کے درپے تھی۔ تبھی زکی گھر میں داخل ہوا۔

مام ڈیڈ اگر آپکو ایسا لگتا ہے کہ میری وجہ سے آپکو امبیرسمنٹ اٹھانی پڑی ہے تو آئی ایم سوری۔۔۔ مجھے بالکل اس بات کا اندازہ نہیں تھا۔ آئندہ میری طرف سے کوئی شکایت نہیں ہو گی آپکو۔ بس آپ آپو کو یہ کہنا چھوڑ دیں کہ وہ میری تربیت اچھی نہیں کر سکیں۔

چلیں آپو آپ تھک گئی ہوں گی ریسٹ کر لیں۔

زکی حمنہ کو کندھوں سے تھامے وہاں سے لے گیا۔

جبکہ ٹینا بیگم دانت پیس کر رہ گئیں۔

تم نے مجھے چپ کیوں کروا دیا بولنے دیتے نہ۔ مام ڈیڈ کو پتا تو چلتا کہ وہ اپنی اولاد سے کس کدھر دور ہیں۔

آپو آپ کیوں نہیں سمجھتی جو آپکی فیلنگز نہیں سمجھ سکتے ان پر الفاظ ضائع کرنے کا بھی کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مام ڈیڈ پریکٹیکل ہیں ان کے لیے یہ رشتے محبتیں وقت کا ضیاع ہیں بس۔۔

کیوں پھر آپ خود کو تکلیف دے رہی ہیں۔

اب ایسے کیا دیکھ رہی ہیں؟؟؟؟

دیکھ رہی ہوں میرا چھوٹا سا بھائی کتنا سمجھدار ہو گیا ہے۔

وہ تو میں ہمیشہ سے ہی ہوں بس آپ کو ہی قدر نہیں۔وہ اسے چھیڑتے ہوئے بولا۔

کبھی مت سدھرنا تم بدتمیز انسان۔۔۔

صد شکر آپ نے مجھے انسان تو مانا۔۔ وہ چڑانے سے باز نہیں آیا۔

زکی کے بچے پِٹو گے مجھ سے تم۔۔۔۔

وہ اس کی طرف کشن پھینکتے ہوئے بولی۔

نائس شاٹ۔۔۔۔ وہ کشن کیچ کر کے اب اس پہ اچھال رہا تھا۔

ڈھیٹ۔۔۔۔

تھینکنس فار دا کمپلیمنٹ گڈ نائٹ۔۔۔۔

پاگل۔۔۔۔

یہ دونوں بہن بھائی ہی ایک دوسرے کی خوشیوں کا سامان تھے۔ انہوں نے ماں باپ کی محبت کو ایک دوسرے سے ہی پورا کر لیا تھا۔

****

مشی تمہیں کیا سوجھی سائیکاٹرسٹ بننے کی اگر بننا ہی تھا تو ڈاکٹر بن جاتی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میڈیسن پڑھ لیتی مگر نہیں تمہیں تو پاگلوں کا علاج کرنا ہے نہ۔۔۔۔

خالہ سائی یکاٹرسٹ پاگل لوگوں کا علاج نہیں کرتے۔

مجھے مت سکھاؤ تم جانتی ہوں میں نفسیاتی لوگوں کا علاج کرتی ہو ہوتے تو وہ بھی پاگل ہی ہیں نہ۔

اور ویسے بھی میں نے تو جہاں تک سنا ہے ماہرِ نفسیات خود بھی نفسیاتی مریض ہوتے ہیں۔

یہ آپکو کس نے کہا خالہ۔۔۔

ہم لوگ باقی لوگوں کی نسبت زندگی کو لوگوں کے رویوں کو گہرائی تک محسوس کرتے ہیں شاید اس لیے آپ کو نفسیاتی لگتے ہیں۔

جبکہ آجکل کے دور میں تو ہر انسان کو سائی یکاٹرسٹ سے کنسلٹ کرنا چاہیے یہ آپکو سٹریس سے نکال کر زندگی کی طرف لاتے ہیں۔آپ بھی ایک دو سیٹنگز۔۔۔

کہنے کا مطلب کیا ہے تمہارا اہاں۔۔۔میں نفسیاتی مریضہ ہوں؟؟؟کیا یہی پڑھتی رہی ہو تم اتنی بڑی یونیورسٹی میں اور پھر ملک کے سب سے بہترین ہسپتال میں اگر تم کام کر رہی تو اسکا کیا مطلب ہے تم کچھ بھی کہتی پھرو گی۔

کیا یہی سیکھا ہے کہ اگر بڑے کوئی سیدھی راہ دکھائیں تو انہیں سائی یکو کہہ دو۔

نن نہیں خالہ میرا وہ مطلب نہیں تھا۔ رمشا گبھرا گئی۔

چھوڑیں نہ آپا مشی کا وہ مطلب نہیں تھا۔

ہاں ہاں زنیرہ تم تو بیٹی کو ہی صحیح کہو گی نہ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں آپا آپ غلط سمجھ رہی ہیں۔ مشی تو بس۔۔۔

رہنے دو زونی تمہیں بھی یہی لگتا ہے کہ تمہاری بہن سائی یکو ہے۔۔۔ انکا رونا شروع ہو چکا تھا۔

جبکہ رمشا افسوس سے انہیں دیکھ رہی تھیں۔

جو ان پڑھ لوگ تھے ان کا بحث کرنا تو سمجھ آنا تھا مگر پڑھے لکھے لوگوں کا یہ رویہ اسکی سمجھ سے باہر تھا۔

وہ انہیں کیا سمجھاتی جو کچھ سمجھنا ہی نہیں چاہتی تھیں۔

****

ویسے حمنہ زکی کے معاملے میں تو تم صحیح ذمہ داری نہیں نبھائی مگر پھر بھی امید کر رہی ہوں کہ تم اب ہمیں مایوس نہیں کرو گی۔

آج انکی واپسی تھی وہ سارا قصور حمنہ پہ ڈال کر خود کو بری کر چکی تھیں۔

فلائیٹ کا ٹائم ہو گیا ہے ہم چلتے ہیں۔

کاش مام ڈیڈ آپ کبھی ہمیں صرف وارث سمجھنے کے بجائے اولاد سمجھیں۔

وہ دکھ سے انہیں جاتا دیکھ رہی تھی جنہوں نے پیچھے پلٹ کر دیکھنا بھی گوارا نہ کیا تھا۔

زکی کو تو وہ کمی محسوس نہیں ہونے دیتی تھی مگر خود کیا کرتی خود یہ خلا کیسے پر کرتی۔

****

ہے زیک بڈی کہاں ہے یار تُو۔۔۔؟؟؟

گھر پر ہوں کیوں خیریت؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دس منٹ میں آرہاہوں تجھے پک کرنے تیار ہو جا۔۔۔

مگر کہاں جاناہے۔۔؟؟؟

ایک تو تُو سوال بہت کرتا ہے یار ڈیڈ کے سٹرکٹلی آرڈرز ہیں کے آج میں ہاسپٹل آؤں ورنہ وہ مجھے عاق کر دیں گے۔۔۔ تیمور ہنستا ہوا بولا۔

ٹھیک ہے میں ریڈی ہوتا ہوں۔

مسٹر تھامس مسٹر تھامس۔۔۔۔

یس سر۔۔۔

میرے کپڑے نکالیں مجھے دس منٹ میں نکلنا ہے۔

اوکے سر۔۔۔

دس منٹ بعد وہ تیار تھا تیمور اسے پک کرنے آیا تھا۔

اور اب وہ ہاسپٹل میں موجود تھا۔

تم یہیں رکو میں ڈیڈ سے مل کر آتا ہوں۔

مگر میں یہاں کیا کروں۔

جو تمھیں اچھا لگے وہی کر لو۔۔۔

ارے لیکن تیمور۔۔۔۔

اوہہ اب میں کیا کروں پیشنٹس دیکھوں کیا؟؟؟

وہ ادھر اُدھر دیکھتا جارہا تھا کہ کسی سے ٹکرا گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آؤچ۔۔۔۔

اوپس ام سو سوری۔۔۔

مسٹر کیا آپ نے یہ قسم کھائی ہوئی ہے کہ جب ملیں گے ٹکرائیں گے ہی۔۔۔

ھُدا سنبھل چکی تھی تبھی مصنوعی غصے سے بولی۔

سوری میم میں نے سچ میں آپکو نہیں دیکھا۔

کیوں کیا میں نے سلیمانی ٹوپی پہن رکھی ہے؟؟؟

نن نہیں میں تو۔۔۔ زکی کو سمجھ ہی نہ آیا کہ کیا کہے۔

آآ آپ یہاں پہ کیسے آئی سب ٹھیک ہے نہ؟؟؟

ہاں سب ٹھیک ہے ڈیڈ کی رپورٹس لینے آئی تھی۔

زکی نے اسکا مزاج نرم دیکھ کر بات چھیڑی تھی شاید وہ بھی فرصت سے کھڑی تھی تبھی جواب دے دیا۔

آپ یہاں کیا کر رہے ہیں؟؟؟

وہ میں فرینڈ کے ساتھ آیا تھا۔

اسکے ڈیڈ کا ہاسپٹل ہے یہ۔۔۔

اوہ رئیلی لگتا ہے آپکے فرینڈ کافی امیر ہیں آئی مین اس ہاسپٹل کے مالک ہیں وہ سچ میں امپریس ہوئی تھی۔ ظاہر ہے کے ئی یر ہاسپٹل کا نام ہی کافی تھا اس کا مالک ہونا کوئی عام بات نہ تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ اگر امپریس ہوئی تھی تو یہ بھی متوقع تھا یہ ہاسپٹل تھا ہے اتنا شاندار۔۔۔۔

جی وہ تو ہے۔۔۔

چلیں میں چلتی ہوں پھر ملیں گے۔

مگر پھر کیسے ملیں گے میرے پاس تو آپکا کانٹیکٹ نمبر ہی نہیں ہے۔۔

زکی جلدی سے بولا۔

میرا نمبر نوٹ کرلیں۔اسکو نمبر لکھوا کر وہ چل دی وہ سرشار سا مڑنے لگا۔اوہ نو میں نے تو اسکا نام ہی نہیں پوچھا۔

چلو کوئی بات نہیں کال پہ پوچھ لوں گا۔

****

چلیں۔۔۔سوری یار لیٹ ہو گیا۔

کوئی بات نہیں چل۔۔

آگے جا کر وہ ایک کمرے کے باہر رک گیا۔۔۔

ایک منٹ یار۔۔۔

اف تیمور یار اب یہاں کیا کام ہے۔

بس ایک منٹ۔۔۔

ہیلو ڈاکٹر مشی ہاؤ آر یو۔۔۔؟؟؟؟

ام فائن گڈ ٹو سی یو۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Talb e Wafa| By Hayat Khan (CompleteNovel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کاش میں بھی یہی کہہ سکتا۔۔

رمشا کا چہرہ تاریک ہوا تھا۔ مگر پھر سنبھلتے ہوئے بولی۔

کوئی بات نہیں انسان اپنی سوچ کے مطابق ہی لوگوں کے بارے میں رائے قائم کرتا ہے۔۔۔

ویسے کافی بولنے لگی ہیں آپ۔۔۔ وہ طنزیہ بولا۔

صد شکر میرا بولنا کسی کو تکلیف نہیں دیتا۔

کیا یار تم لوگ لڑتے ہی رہو گے کیا اب؟؟؟؟

زکی انکی بحث سے عاجز آکر بولا۔

اوہ زکی یہ ہے ڈیڈ کی فیورٹ ڈاکٹر۔۔۔ ڈاکٹر رمشا عرف مشی۔۔۔ سائی کا ٹرسٹ ہے۔

اوہ نائس ٹو یو مس رمشا عرف مشی۔۔ زکی خوبصورت سی مسکراہٹ سے بولا۔

مگر میں تمہیں مشا ٦ بلاؤں گا اوکے۔۔۔

ہمم اوکے۔۔۔

زکی رمشا کو تھوڑا بہتر لگا اسل ئی یے مسکراتے ہوئے بولی۔

ویل مشا ١٦ گر کبھی بھی مجھے سائی کا ٹرسٹ کی ضرورت پڑی نہ تو تم مجھے اٹینڈ کرنا اوکے۔

زکی مذاقاً بولا۔

چلو زکی ہم لیٹ ہو رہے ہیں۔

ہاں ہاں چلو۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا یار اچھی خاصی لڑکی ہے تم اس سے چڑتے کیوں ہو؟؟؟؟

کیونکہ یہ ڈیڈ کی فیورٹ ہے اس لیے مجھے پسند نہیں ہے۔

تیمور غصے سے بولا۔

دیکھ لینا بعد میں کہیں تمہیں پسند ہی نہ آجائے۔

ہونہہ اِٹس امپاسبل۔۔۔

اچھا بھائی چل موڈ خراب مت کر۔۔۔۔

ہممم چل ریس لگاتے ہیں۔

نہیں میچ کھیلیں گے چل میرے ساتھ۔۔۔۔۔

تیمور اسے ساتھ لے گیا۔۔۔۔

****

وہ سب دوست رات کو کلب میں بیٹھے تھے کہ زکی کے فون پر کال آئی۔

وہ فون لے کر باہر چل دیا واپس آیا تو ایک الگ ہی چمک اس کے چہرے پہ تھی۔

کیا ہوا کس کی کال تھی۔

کچھ خاص نہیں یونہی۔

بھائی کچھ خاص نہیں والی کال ہی سب سے خاص ہوتی ہے۔ چکر کیا ہے ہممم۔۔۔

پھر سب کے اصرار پہ اس نے ھُدا کے بارے میں ان کو بتایا تھا۔

اوہو ویر میرا گھوڑی چڑھنے کی تیاری میں لگا ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارے نہیں یار پتا نہیں وہ مجھے پسند بھی کرتی ہے یا نہیں اور پھر بمشکل تین دفعہ تو ہم ملے ہیں۔

تُو تین کہہ رہا ہے بھائی یہاں ایک ہی ملاقات میں لوگ دل ہار جاتے ہیں۔۔۔

تیمور خوب اسے چھیڑ رہا تھا۔

اب بس بھی کرو تم لوگ کیا پتا ایسا ہے بھی یا نہیں۔

اچھا تو مسٹر زکی ابھی بھی شیور نہیں ہیں۔۔۔بیٹا وہ تجھے یونہی اس ٹائم کال نہیں کر رہی۔

وہ سب اسے چھیڑ رہے تھے اور وہ سچ میں اس لے پہ سوچنے لگ گیا تھا۔

پہلی بار کوئی لڑکی اسکی زندگی میں آئی تھی جس کی طرف وہ خود سے بڑھا تھا۔ وہ خوش تھا بے انتہا خوش۔۔۔۔۔

****

انکی محبت جلد ہی پروان چڑھی تھی۔

زکی سے پیار بھری باتیں کرنا اسکا خیال رکھنا یہ سب ھُدا کا معمول بن گیا تھا۔

اب وہ پہلے کی طرح نک چڑھی نہ رہی تھی زکی کے لیے وہ بھی بدل گئی تھی۔

زکی نے اس اپنے بارے میں سب کچھ بتایا تھا اگر وہ کسی بات سے انجان تھی تو وہ زکی کا سٹیٹس اسکا بیک گراؤنڈ تھا۔ شاید یہ زکی کے لیے غیر ضروری تھا سو اس نے بتانا ضروری نہ سمجھا۔

اور ھُدا بھی کچھ جاننے کی کوشش نہ کی تھی۔

پہلی پہلی محبت کا سرور ہی اتنا تھا کہ انہیں باقی سب باتیں بے معنی لگنے لگی تھیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہائے بڈی کیا چل رہا ہے ہمم۔۔۔؟؟؟

تیمور کافی دن بعد زکی سے ملا تھا۔

کچھ خاص نہیں۔۔۔

تو پھر کس سوچ میں ڈوبا ہوا ہے؟؟

یار ھُدا کا برتھ ڈے ہے پرسوں مجھے کچھ سمجھ ہی نہیں آرہا کہ کیسے اسکے لیے یہ دن بہت ہی سپیشل بناؤں۔

زکی تُو تو گیا کام سے۔

یار تجھے ابھی محبت نہیں ہوئی اسی لیے تُو ایسا کہہ رہا ہے۔

زکی ٹھنڈی آہ بھرتے بولا۔

اچھا تو پھر یہ ٹینشن آپکو ہی مبارک ہو مسٹر زکی۔

ویسے تم کسی لڑکی سے ہیلپ کیوں نہیں لیتے ہو؟؟؟ایک تو نہیں ایک دوسرے کی پسند کا آئیڈیا ہوتا ہے دوسرا ان معاملوں میں ان کا دماغ فائی ٹنگ جیٹ کو بھی مات دے دیتا ہے۔

تیمور نے اسے اچھا مشورہ دیا تھا۔

مگر مسئلہ یہ ہے کہ ہماری لڑکیوں سے کبھی دوستی رہی ہی نہیں۔

زکی منہ لٹکاتے بولا۔

ہمممم تو پھر تم حارث کو کہو وہ اپنی گرل فرینڈ سے پوچھے۔

ہاں یہ اچھا آئیڈیا ہے۔ زکی فوراً ہی حارث کا نمبر ملاتے بولا۔

ٹھنڈ رکھ بھائی اسے کال مت کر۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر کیوں ابھی تو تم نے خود ہی کہا ہے۔۔۔۔

ہاں مگر سمعیہ ھُدا کو جانتی ہے اور تمہیں تو پتا ہی ہے نہ ان لڑکیوں سے کوئی بات چھپائی نہیں جاتی۔ وہ فوراً ہی اس کے سامنے بول دے گی۔

پتا نہیں ان لڑکیوں کی زبان کنٹرول میں کیوں نہیں ہوتی۔اب کیا کریں؟؟؟؟

زکی پھر منہ بنا کر بیٹھ گیا۔۔۔۔

ہمممم ویسے ایک لڑکی ہے جو تماری ہیلپ بھی کر دے گی اور کسی کو بتائے گی بھی نہیں۔

اچھا کون ہے وہ لڑکی کہاں ہے؟؟؟زکی نے اشتیاق سے پوچھا۔

آرام سے یار تمہیں ہیلپ سے زیادہ تو اس لڑکی میں انٹرسٹ ہو رہا ہے۔

ارے یار انٹرسٹ کی بات نہیں کیا ایسی لڑکی بھی دنیا میں پائی جاتی ہے جو ہیلپ بھی کرے اور منہ بھی بند رکھے۔

ہاں ایسا پیس ایک ہی ہے۔۔۔ تیمور کے لہجے میں بے زاریت تھی۔

ویسے تمہارے لہجے سے تو میں نے گیس کر لیا ہے کہ وہ لڑکی کون ہے بس اب تم مجھ پہ چھوڑ دو۔

ہاں وہ اپنا منہ بند رکھے گی مگر ہیلپ وہ شاید ہی کرے میڈم کی ناک بہت اونچی ہے۔

اوہو اچھا چلو دیکھتے ہیں کہ میڈم کی چھوٹی سی ناک کتنی اونچی ہے۔

چل بھئی مان جائیں گے تمہیں اگر تم اسے منا لو تو۔۔۔

اوکے ڈن۔۔۔

****

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہیلووووووڈاکٹر مشا٦ کیسی ہیں آپ؟؟؟؟

زکی ٹیبل پر بیٹھا ہوا بولا۔۔۔

آپ آپ یہاں کیا کر رہے ہیں۔۔۔؟؟؟

ویسے ڈاکٹر مشا٦ آپ ٹائی م پہ کیوں نہیں آتیں میں کب سے آپکا ویٹ کر رہا تھا۔

کیا کام ہے آپکو مجھ سے؟؟؟؟

رمشا بیگ رکھتے بولی۔۔۔

واؤ تم تو کافی انٹیلیجنٹ ہو تمہیں کیسے پتا کہ مجھے ہیلپ چاہیے۔۔۔۔

کیا تیمور نے تمہیں بتایا ہے۔۔۔

نہیں میں نے آپکے انداز سے گیس کر لیا کہ یقیناً کوئی کام ہو گا۔۔۔

اوہ واؤ میں امپریس ہوا تمہارے اس ٹیلنٹ سے۔۔۔

میں سائی کا ٹرسٹ ہوں مسٹر۔۔۔ رمشا نے اسے جتایا۔

اوہ ہاں وہ ایکچوئلی مجھے آج کا تمہارا دن چاہیے۔

کیا۔۔۔کیا چاہیے؟؟؟؟رمشا کو لگا شاید اسے سننے میں غلطی ہوئی ہے۔

مجھے تمہارا آج کا دن چاہیے۔

تو تم آج آف کر لو میں تمہارا ویٹ کر رہا ہوں نیچے اور ہاں وائی ٹ مرسیڈیز ہے۔

وہ چابی گھماتا نکل گیا۔

پاگل ہے کیا یہ انسان اتنا بڑا ہو گیا ہے مگر لگتا ہے کہ عقل چھوٹی ہی رہ گئی ہے اسکی۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Talb e Wafa| By Hayat Khan (CompleteNovel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رمشا اپنے کام میں مصروف ہو گئی۔

ہائے ڈاکٹر۔۔۔۔

ہیلو ایس پی سر۔

آپکے دس منٹ چاہیے ہوں گے مجھے۔

اوہ شیور سر میں ڈاکٹر رضا کو انفارم کر لوں۔

اوکے میں ویٹ کر رہا ہوں۔

رمشا ڈاکٹر رضا کو بتا کر ایس پی صالح کے ساتھ باہر نکل آئی۔

اوہ پندرہ منٹ لگا کر آئی ہے ویسے بہت ہی کاہل ڈاکٹر ہے یہ تو۔۔۔۔

مگر یہ اس آفیسر کے ساتھ کیا کر رہی ہے کہیں جعلی ڈگری تو نہیں تھی اسکی اور پولیس اسے اریسٹ کر کے لے جا رہی ہے۔۔۔

زکی اپنے ہی اندازے لگا رہا تھا۔

مگر یہ آفیسر اس کے دروازہ کیوں کھول رہا ہے آئی مین اتنا پروٹوکول وہ بھی جعلی ڈاکٹر کے لیے۔

اوہ اچھا سمجھ گیا میں اب اتنی خوبصورت لڑکی کو وہ ہتھکڑی تو نہیں لگا سکتا نہ۔۔۔۔

اس تیمور ایڈیٹ کو کال کرتا ہوں۔۔

اوئے تیمور یار تیری یہ ڈاکٹر تو جعلی نکلی۔

کیا ہو گیا یہ کیا کہہ رہا ہے تُو ہیلپ کے لیے گیا ہے یا چیک اپ کے لیے۔۔۔

یار تُو سمجھ نہیں رہا اسکی ڈگری جعلی ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پاگل ہے ٹاپر ہے یہ اور تم اسکی ڈگریاں چیک کر رہی ہو کیا؟؟؟

نہیں ایک آفیسر اسے اپنے ساتھ لے گیا ہے۔۔۔

اپنی طرف سے اس نے دھماکہ کیا تھا۔

تو اس میں کونسی بڑی بات ہے۔اب کہ تیمور چڑ گیا۔

یار میں دھماکہ کر رہا ہوں اور تو اسے پٹاخہ بھی نہیں سمجھ رہا ہے۔

ارے یار زکی۔۔۔

بس چھوڑ دے میں خود دیکھتا ہوں۔۔۔۔

رمشا پولیس سٹیشن سے باہر نکلی تو زکی سامنے ہی اپنی گاڑی سے ٹیک لگائے کھڑا تھا۔

میں تو آپ کو اچھا سمجھتا تھا مگر جعلی نکلی۔۔۔

کیا مطلب ہے آپکا۔۔۔؟؟؟؟

ہاں ظاہر ہے آپکی ڈگری جعلی تھی تبھی تو آپ تھانے آئی مگر انہوں نے آپ کو اتنی جلدی کیسے چھوڑ دیا کیا کسی نے آپکی ضمانت کروائی ہے۔۔۔۔

ایک منٹ ایک منٹ آپ کو کس نے کہا کہ مجھے اریسٹ کیا گیا ہے اور میری ڈگری جعلی ہے؟؟؟؟

رمشا غصے سے بولی۔۔۔

تو آپ آفیسر سے ساتھ پولیس کی گاڑی میں۔۔۔زکی اٹکتے ہوئے بولا اب تو اسے بھی لگا تھا کہ اس نے کچھ گڑبڑ کر دی ہے۔۔

مسٹر میں سائی یکا ٹرسٹ ہوں اور پولیس آفیسرز کو کیسز کے سلسلے میں سائی یکا ٹرسٹس کی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Talb e Wafa| By Hayat Khan (CompleteNovel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ضرورت پڑتی ہے۔ بندے کوئی سینس یوز کر لیتا ہے۔

سوری ڈاکٹر مجھے ٹائم لگ گیا چلیں میں آپکو چھوڑ دیتا ہوں۔

نو تھینکس آفیسر میں انہیں ڈراپ کر دوں گا۔

رمشا سے پہلے ہی زکی بول پڑا۔

ایس پی صالح نے سوالیہ انداز سے رمشا کو دیکھا۔

جی ایس پی صاحب یہ مجھے ڈراپ کر دیں گے۔۔۔

اوکے اینڈ تھینکس۔۔۔

مائی پلیژر۔۔۔

اب چلیں زکی ہارن بجانے لگا۔

تو کہاں جانا ہے اور کیا ہیلپ چاہیے آپ کو۔۔؟؟؟

ابھی نہیں بتاؤں گا۔۔۔

مگر ہم جا کہاں رہے ہیں۔۔۔؟؟؟

زکی خاموش ہی رہا۔۔۔ایک جگہ پہنچ کر اس نے گاڑی روک دی۔۔۔

اتریں۔۔۔

یہاں کیا کرنا ہے۔۔؟؟؟

یہاں پر میں اپنی گرل فرینڈ کا برتھ ڈے سیلیبریٹ کرنا چاہتا ہوں آپ مجھے آئیڈیا دیں اور ہاں بعد میں میرے ساتھ چل کر ایک اچھا سا گفٹ بھی لینا ہے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ بات آپ مجھے وہاں بھی بتا سکتے تھے مسٹر۔۔۔

رمشا بازو لپیٹے بولی۔۔

ہاں مگر وہاں آپ انکار کر دیتی۔۔۔

تو کیا میں یہاں انکار نہیں کروں گی۔

بالکل بھی نہیں کیونکہ یہاں سے آپکو لفٹ بھی نہیں ملنے والی۔

اوہ گاڈ کتنا کمینہ ہے یہ۔۔۔۔رمشا نے بمشکل خود پہ قابو پایا۔اور کچھ بھی کہنے سے خود کو باز رکھا۔۔۔

اوکے بتائیں کیا کرنا ہے۔۔

اس جگہ کو بہت خوبصورت ساڈیکوریٹ کرنا ہے اور اس کے بعد گفٹ لینے جانا ہے۔

اوکے مگر میں کوئی ڈیزائنر نہیں ہوں آپ یہ کام پروفیشنل لوگوں سے بھی لے سکتے ہیں۔۔

ہاں مگر میں خود کرنا چاہتا ہوں بس تھوڑی سی ہیلپ کر دینا۔۔۔۔

اوکے فائن۔۔۔

اور پھر چار گھنٹے لگا کر انہوں نے اس جگہ کو بالکل بدل دیا۔

تھینک یو تھینک یو سو مچ مشا آیو آر مائنڈ بلوئنگ۔

چلو اب گفٹ بھی لے لیتے ہیں۔۔۔

اوکے چلو۔۔۔۔

وہ دونوں جیولری شاپ پہ آگئے۔

مجھے لگتا ہے میں پینڈنٹ لوں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ تمہاری گرل فرینڈ ہے وائی ف نہیں پینڈنٹ نہیں رِنگ لے لو۔

اب دونوں کی خوب ہی بحث چِھڑ چکی تھی جو رمشا کو پسند آیا وہ زکی کو نہیں اور جو زکی نے پسند کیا وہ رمشا نے ریجیکٹ کر دیا۔

تم کیوں ریجیکٹ کر رہی ہو میرا پسند کیا ہوا۔۔؟؟؟

زکی چڑ گیا۔

کیونکہ وہ اچھا نہیں اور ویسے بھی تمہیں کوئی آئیڈیا نہیں لڑکیوں کی پسند کا۔

جو حالات تمہارے ہیں ان سے تو مجھے بھی یہی لگ رہا ہے کہ تم نے کبھی شاپنگ کی ہی نہیں ہے اور تمہیں بھی کوئی آئیڈیا نہیں ہے لڑکیوں کی پسند کا۔

ہم رِنگ لیں گے۔

رمشا نے باکس ٹیبل پر رکھا۔

بالکل نہیں پینڈنٹ لیں گے۔

رِنگ۔۔۔

پینڈنٹ۔۔۔

سر آپ بینگلز بھی دیکھ لیجیے۔۔۔

شاپ کیپر نے بیچ کا راستہ دکھایا۔

ڈن۔۔۔۔

دونوں ایک ساتھ بولے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب پھر دونوں کی جنگ چھڑ گئی تھی۔۔۔

رمشا کو باریک سی نازک سی چوڑیاں پسند آئی یں تھیں جبکہ زکی کو موٹی اور بھاری والی۔

سر میڈم نے جو پسند کی ہیں وہ نیو ڈیزائن ہے مارکیٹ میں بالکل نیا ہے۔

بالآخر انہوں نے وہی چوڑیاں لی۔

اور شاپ کیپر زنے بھی شکر کا کلمہ پڑھا۔

****

کیا ہم ٹیڈی بی ئر بھی لے لیں۔

مجھ سے بالکل مت پوچھنا جو مرضی کرو۔

اچھا سوری چلو کچھ کھا پی لیتے ہیں۔

مجھے نہیں کھانا۔۔۔

اوکے مرضی ہے۔

اب میں کیا لوں یار ہیلپ کر دو نہ اچھا تمہیں کیا کیا پسند ہے وہ بتا دو۔۔۔۔

رہنے دو تم۔۔۔

سوری کر تو رہا ہوں نہ پکا والا سوری کان پکڑنے والا سوری۔۔۔

زکی معصومیت سے بولا تو رمشا بھی ہنس دی۔

اوکے چلو۔۔۔

پھر رمشا نے ٹیڈی بی ئیر ، ہارٹ والا کشن، چاکلیٹس وغیرہ لیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رمشا کی چوائس زبردست تھی زکی امپریس ہوا تھا۔ لیکن یہ بات ماننے میں اسکی شان گھٹ جاتی۔

****

چلو اب جلدی سے مجھے میرے گھر ڈراپ کر دو۔۔۔

کیوں تم پارٹی میں نہیں آؤ گی۔۔۔؟؟؟

نہیں مجھے گھر جانا ہے۔ مجھے بس گھر ڈراپ کرو۔۔۔

تم آجاتی مجھے اچھا لگتا میرے سب فرینڈز ہوں گے۔

مگر میں تمہاری فرینڈ نہیں ہوں۔۔

اب تو ہو نہ تم نے میری ہیلپ جو کی ہے۔ تو میری فرینڈ ہوئی نہ۔۔۔

بالکل نہیں چلو مجھے گھر چھوڑو۔۔۔۔

تم میں ذرا بھی اٹیکیٹس نہیں ہیں۔

جو بھی ہو۔۔۔۔

****

زکی ہم کہاں جا رہے ہیں؟؟؟؟

ششششش بس چلو میرے ساتھ۔۔۔

مگر کہاں؟؟؟

جہاں میں لے چلوں۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اوہ اچھا۔۔۔۔

اوکے آر یو ریڈی۔۔۔۔

ون ٹو تھری۔۔۔۔ سرپرائی ززززززز۔

ہیپی برتھ ڈے ٹو یو۔۔۔ہیپی برتھ ڈے ٹو یو۔۔

ہیپی برتھ ڈے ھُدا۔۔۔۔۔

اوہ زکی تھینک یو سو مچچ۔۔۔۔۔

وہ اسکے گلے لگتے بولی۔

تمہیں پسند آیا نہ یہ سب۔۔۔

بہت پسند آیا۔

یو آر امیزنگ۔۔۔

ہم بھی ہیں ادھر۔۔۔

اوہ یس کم ھُدا میٹ مائی فرینڈز۔۔۔۔

ارے یہ تیمور کدھر رہ گیا ہے۔۔۔

وہ آجائے گا چلو کیک کاٹتے ہیں۔۔

وہ سب پارٹی انجوائے کر رہے تھے۔

ہیے گائیز واٹس اپ۔۔۔

نتھنگ برو تُو لیٹ کیوں آیا ہے۔۔۔۔؟؟؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سوری یار۔۔۔

اچھا چھوڑ.... تیمور ھُدا اور ھُدا یہ ہے میرا بیسٹ فرینڈ تیمور۔۔۔

ہائے پرتھ ڈے گرل دس گفٹ فار یو۔۔۔

تھینک یو۔۔۔۔

ارے گفٹ سے یاد آیا ھُدا میں ابھی آتا ہوں۔۔۔

****

ہائے تیمور بہت سنا ہے آپ کے بارے میں زکی سے۔

بالکل وہ میرا بیسٹ فرینڈ ہے سو میرے بارے میں اسکے سبھی جاننے والوں کو خبر ہوتی ہے۔

ویل گفٹ دیکھو تمہیں ضرور پسند آئے گا۔۔۔

شیور۔۔۔۔

واؤ اٹس سوووو بیوٹیفل۔۔۔

ڈائی منڈ نیکلس جگمگاتا ھُدا کی آنکھوں کو خیرہ کر رہا تھا۔

ادھر زکی کار سے گفٹ نکالنے لگا تو چوڑیوں والا باکس کار میں نہیں تھا۔۔۔

اوہ نو مجھے لگتا ہے میں اپنی جیکٹ میں ہی بھول آیا ہوں۔

اوہ گاڈ آخر ضرورت ہی کیا تھی مجھے جیکٹ ڈالنے کی پتا بھی تھا کہ مجھے ڈریس چینج کرنا ہے پھر بھی۔

چلو کوئی بات نہیں۔۔۔ کل دے دوں گا۔

وہ باقی کے گفٹس نکال لایا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ھُدا تمہارے گفٹس۔۔۔۔

تھینکس۔۔۔

وہ ٹیڈی بی ئیر وغیرہ دیکھ کر خوش ہوئی تھی مگر اسکا چہرہ اتر گیا تھا۔

تیمور پہلی مرتبہ اسے ملا تھا اور اس نے ڈائی منڈ نیکلس گفٹ کیا تھا مگر زکی نے صرف ٹیڈی بی ئیرز اور چاکلیٹس دی تھیں۔

اوپری دل سے مسکرا کر اس نے زکی کا شکریہ ادا کیا تھا۔

جبکہ زکی اسے کل گفٹ دینے کا سوچ کر مطمئن تھا۔

پارٹی اپنے عروج پہ تھی۔ سبھی انجوائے کر رہے تھے بس ایک ھُدا ہی تھی جس کا دل نہیں لگ رہا تھا اس پارٹی میں۔

وہ بیزار سی بیٹھی تھی۔اسکا دل اداس ہو رہا تھا۔

کیا تھا اگر زکی اسکے لیے کوئی برینڈڈ گفٹ لے آتا۔

اپنے دکھ میں وہ ہر چیز کو ہی فراموش کر گئی تھی۔

یہ شاندار سی پارٹی بھی اسکی بے زاریت کو ختم نہ کر سکی۔زکی کی خوشی اسکا یہ اہتمام سب بھاڑ میں جھونکا گیا تھا۔

اسکی دلی کیفیت سے بے نیاز زکی اسے سب دوستوں سے ملوا رہا تھا۔

اسکا دل خوبصورت تھا یا لڑکے ان معاملات میں لاپرواہ ہی ہوتے ہیں۔

انہیں چیزوں سے زیادہ لوگ پیارے ہوتے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہیپی برتھ ڈے گرل اتنی خاموش کیوں بیٹھی ہو ہمم؟؟؟

تم زیک کی گرل فرینڈ ہو تمہیں یہ اداسی سوٹ نہیں کرتی۔

تیمور نے اسے خاموش بیٹھا دیکھا تو اسکے پاس چلا آیا۔

نہیں ایسی تو کوئی بات نہیں ہے۔

ھُدا زبردستی مسکراتی ہوئی بولی۔

اچھا تو چلو انجوائے کرتے ہیں۔

ہمم۔۔۔۔

تیمور کے کہنے پہ ھُدا بھی گفٹ کا غم بھلائے پارٹی انجوائے کرنے لگی مگر گفٹ کی پھانس جو اٹک چکی تھی وہ نہ نکلی۔

****

رمشا۔۔۔رمشا بیٹا کھانا کھالو۔۔۔

جی مما بس آرہی ہوں۔۔۔

رمشا اپنی تھیسسز پہ کام کر رہی تھی۔وہ لوگوں کے رویوں کے بارے میں ریسرچ کر رہی تھی۔

لوگ محبتوں کو کیوں چھوڑ جاتے ہیں؟؟؟؟

بہت ریسرچ کرنے پر بھی اس کے کوئی سرا نہ لگا تھا۔

اس کے پاس اپنی تھیسسز کے لیے چار ماہ تھے وہ جلد از جلد اس کو ختم کرنا چاہ رہی تھی۔

کوئی بھی دلیل اسکو مطمئن نہ کر پائی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا بات ہے بیٹا آجکل الجھی الجھی کیوں رہتی ہو؟؟؟؟

کوئی پریشانی ہے کیا۔۔۔

اسے ٹھیک سے کھانا نہ کھاتے دیکھ کر زنیرہ نے ٹوکا۔

کچھ نہیں مما اپنی تھیسسز پہ کام کر رہی ہوں مگر کوئی سرا ہاتھ نہیں آ رہا۔

اچھا جی ایسی کونسی بات ہے جس کا حل میری بیٹی ڈھونڈ نہیں پا رہی؟؟؟

لوگ محبتوں کو کیوں چھوڑ جاتے ہیں؟؟؟؟

ہمممم سوچنے والی بات تو ہے چلو چائے بنا لاؤ پھر بات کرتے ہیں۔

اوکے مما۔۔۔

یہ لیں آپکی چائے۔۔۔۔

تھینک یو بیٹا چلو اب مجھے بتاؤ کہ آپ کو کیا لگتا ہے کہ لوگ کیوں چھوڑ جاتے ہیں محبتوں کو؟؟؟؟

کیونکہ انہیں آپ سے بہتر لوگ مل جاتے ہیں اسلیئے۔۔

اور انہیں کیسے پتا چلتا ہے کہ اگلا بندہ آپ سے بہتر ہے؟؟؟

شاید دوسرا ذیادہ ہینڈسم اسٹیبل اور کیئرنگ ہو۔۔۔

اور اگر پہلا انسان ہی ان سب خوبیوں کا مالک ہو تو۔۔۔۔

تو پھر شاید لوگوں کا دل بھر جاتا ہے محبتوں سے۔۔۔

وہ بہت سوچ سوچ کر جواب دے رہی تھی مگر زنیرہ اسے اور الجھا رہی تھیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں بیٹا یہ آپکو کس نے کہا کہ لوگوں کا محبت سے دل بھر جاتا ہے۔لوگوں کا محبت سے کبھی دل نہیں بھرتا۔

بلکہ لوگ تو چاہتے ہیں انہیں زیادہ سے زیادہ محبت ملے ہر کوئی انہیں ہی پیار کرے۔۔۔

تو پھر ایسا کیوں ہوتا ہے مما پھر لوگ محبت کو کیوں چھوڑ جاتے ہیں؟؟؟؟

اسکا کا جواب آپ نے خود ڈھونڈنا ہے میں نے راستہ دکھادیا ہے منزل خود ڈھونڈلو۔

زنیرہ نے اسے ہری جھنڈی دکھائی۔

کیا مما۔۔۔۔۔

بیٹا جی یہ آپکا کام ہے آپ کو ہی کرنا ہے۔

کیا آپ اسکا جواب جانتی ہیں؟؟؟؟

بالکل جانتی ہوں مگر دیکھتے ہیں ڈاکٹر رمشا کب تک اسکا جواب ڈھونڈ پاتی ہیں۔

وہ اسے سوچ میں ڈوبا چھوڑ کر اٹھ گئی یں۔۔۔

****

آپو۔۔۔آپو

میں یہاں ہوں زکی۔۔۔

بالکونی سے حمنہ کی آواز آئی۔

آپو مجھے آپکو بہت ضروری بات بتانی ہے۔

ہاں کہو۔

ایک منٹ کیا آپ رو رہی تھیں؟؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نن نہیں تو۔۔۔

حمنہ مسکراتے ہوئے بولی۔

اب آپ مجھ سے جھوٹ بولیں گی۔

ایسی بات نہیں ہے زکی۔۔۔

تو پھر کیسی بات ہے بتائیں مجھے کس نے میری بہن کو رلایا ہے۔

افوہ زکی تم تو پیچھے ہی پڑ جاتے ہو کچھ بھی نہیں ہوا۔

حمنہ رخ موڑ گئی۔

ادھر دیکھیں میری طرف۔۔۔زکی نے حمنہ کو اپنی طرف موڑا اور تبھی حمنہ کا ضبط ٹوٹا تھا۔

وہ بھائی کے کندھے سے لگ کر خوب روئی تھی زکی نے اسے رونے دیا تاکہ وہ اپنے دل کا بوجھ ہلکا کر لے۔۔

اب مجھے بتائیں کیا ہوا؟؟؟ وہ خاموش ہوئی تو زکی نے دوبارہ پوچھا۔۔۔

مام کی کال آئی تھی آج۔۔۔

ہمم پھر کیا ہوا؟؟؟؟

وہ اسے کال کے بارے میں بتانے لگی۔۔۔

ہیلو مام کیسی ہیں آپ۔اور ڈیڈ کیسے ہیں۔

ٹھیک ہیں ہم زکی کہاں ہے؟؟؟

وہ باہر ہے دوستوں کے ساتھ آپ بتائیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نے اور تمہارے ڈیڈ نے تمہارا رشتہ طے کر دیا ہے۔۔

زبیر راٹھور کے بیٹے خرم کے ساتھ۔۔ خرم پانچ سو کروڑ کی پراپرٹی کا مالک ہے امریکہ انڈیا آسٹریلیا ہر طرف ان کا بزنس پھیلا ہے۔

خرم انکا چھوٹا بیٹا ہے یقیناً ماں باپ کے حصے سے بھی اچھی خاصی پراپرٹی اسکے پاس آئے گی۔

پندرہ دن بعد ہم تم دونوں کی شادی کر دیں گے۔۔۔۔

پر مام۔۔۔

بس حمنہ میں کچھ نہیں سنوں گی یہ تم اپنے دماغ میں بٹھا لو پندرہ دن بعد تمہاری شادی ہے اپنی فرینڈز کو بھی انفارم کر دینا ہم تم لوگوں کی شادی آسٹریلیا میں کریں گے 11

مام میری بات۔۔۔۔۔

کال بند ہو چکی تھی۔

زکی میں کیا کروں؟؟؟؟ میں ایک ایسے انسان سے کیسے شادی کر لوں جس کا مجھے صرف نام اور پراپرٹی کی ڈیٹیلز بتائی گئی ہیں۔

آپو آپ حوصلہ کریں میں دیکھتا ہوں کہ یہ خرم آفندی کون ہے۔اینڈ آئی پرامس یو آپو اگر اس بندے میں ون پرسنٹ بھی کچھ غلط ہوا نہ تو میں ساری دنیا سے لڑ جاؤں گا مگر اس سے آپکی شادی ہر گز نہیں ہونے دوں گا۔

زکی چھوٹا ہونے کے باوجود اپنی بہن کو سنبھالے ہوئے تھا۔ بھائی تو پھر بھائی ہی ہوتا ہے نہ چاہے چھوٹا ہو یا بڑا اپنی بہن کا سائی بان ہوتا ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زکی نے اگلے دن سے ہی خرم کے بارے میں انفارمیشن اکھٹی کرنی شروع کردی تھی۔

ھُدا کو وہ بالکل فراموش کر چکا تھا اور ھُدا نے بھی اسے کال کرنے کی زحمت نہ کی تھی وہ زکی سے ناراض تھی

یا شاید اسکی زندگی میں کوئی اور آ گیا تھا۔

زکی کے پاس پانچ دن تھے چھٹے دن انکی فلائیٹ تھی۔

یہاں سے اسے خرم کے بارے میں جتنی انفارمیشن ملی تھی اس حساب سے تو وہ آئیڈیل انسان تھا مگر

زکی خود جا کر اس بارے میں اس سے ملنا چاہتا تھا۔

تیمور کو اس نے انفارم کر دیا تھا اور وہ حمنہ کے ساتھ آسٹریلیا کے لیے فلائی کر گیا تھا۔

اوہ نو۔۔۔۔۔

کیا ہوا۔۔۔۔

آپو میں نے آپکو ھُدا کا بتایا تھا نہ اسکے برتھ ڈے کے بعد تو میں اسے بھول ہی گیا میں نے اپنا فون بھی بند کر رکھا تھا اسکا گفٹ بھی میری جیکٹ میں پڑا تھا میں نے اسکو دیا ہی نہیں۔

زکی تمہارا کچھ نہیں ہو سکتا ان معاملات میں لڑکیوں کے جذبات بہت حساس ہوتے ہیں تم اتنے لاپرواہ کیوں ہو گئے۔۔۔؟؟؟

آپو اب کیا کروں۔ وہ خجل سا بولا۔

کرنا کیا ہے اب آسٹریلیا لینڈ کرتے ہی اس سے کانٹیکٹ کرنا۔

او کے باس۔۔۔

****

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیاہواڈاکٹررمشاآپکی تھیسسزپوری ہوئی یا نہیں۔

نہیں انکل اب تک تونہیں میں اسکالرزسے بھی اس بارے میں مل چکی ہوں بہت سے لوگوں نے بہت سی وجوہات بتائی ہیں مگر مجھے کوئی بھی وجہ مطمئن نہیں کر رہی۔

ممانے کہاوہ اسکاجواب جانتی ہیں مگرمیں خودڈھونڈوں۔۔۔

یہ توانہوں نے بالکل ٹھیک کہاہے۔

ماؤں کو سب علم ہوتا ہے یہ جو مائیں ہوتی ہیں نہ ان کے اندرساری دنیاہوتی ہےہرمشکل کا حل ہوتاہےان کے پاس۔۔۔

مگرانکل ایسی کونسی وجہ ہے جومجھے وہ لوگ بھی نہیں بتاپائے جو عشق میں ہار کر بیٹھے ہیں۔

ارے ہماری ہونہاربیٹی کواسکاجواب کوئی نہیں دے پایا چلو میں ہنٹ دیتا ہوں۔

لوگ ماں باپ کی محبت کو بھی چھوڑجاتےہیں کس وجہ سے وہ اکیلے بھی رہ لیتےہیں مگرانکی محبتوں سے انکاری رہتےہیں ایساکیاہے؟؟؟؟

لوگ صرف صنفِ مخالف کی محبت کوہی نہیں چھوڑجاتے۔

اوفوہ انکل آپ نے تومجھےاورہی الجھادیاہے۔

اچھابھئی ہماری ٹاپر کو آج محبت نے الجھا دیا ہے۔

وہ ہنستےہوئے اٹھ گئے۔

آپ کام کریں اوردماغ لڑائیں۔

ویسے انکل اس سوال کاجواب کتنالمباہے؟؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یک لفظی جواب ہے بیٹا جان لو تو وضاحتیں بھی مل جائی یں گی۔۔۔

جاتے جاتے وہ پلٹے تھے۔۔۔

ہمممم ایسا کونسا لفظ ہو سکتا ہے۔۔۔۔؟؟؟؟

وفا۔۔۔۔ بھروسہ۔۔۔۔۔۔ وقت

اوفوہ آخر وہ کیا ہے کب پتا چلے گا مجھے۔۔۔۔

کہیں بھی پتا چل رہا کون جواب دے گا۔

رمشا بھول رہی تھی جو سبق لوگ نہیں سکھا سکتے وہی سبق تو سکھاتی ہے زندگی۔۔۔۔

****

کیا بات ہے زکی؟؟؟؟

ہاں۔۔۔۔؟؟ نہیں کچھ نہیں ھُدا کال پِک نہیں کر رہی شاید زیادہ ہی ناراض ہے یا پھر بزی ہے۔

چلو کوئی بات نہیں دوبارہ ٹرائی کر لینا ابھی چلیں۔

آہاں چلیں۔۔۔۔۔

زکی وقفے وقفے سے ھُدا کو کال کر رہا تھا مگر وہ پک ہی نہیں کر رہی تھی۔

شاید زیادہ ناراض ہے سوری یار غلطی بھی تو میری ہے چلو کوئی بات نہیں واپس جا کر اسے منا لوں گا اور مام ڈیڈ سے بھی اس بارے میں بات کرلوں گا۔۔۔

زکی پھر خرم سے ملا تھا بلاشبہ خرم ایک اچھا انسان تھا۔ چلو مام ڈیڈ کا کوئی فیصلہ تو صحیح ثابت ہوا۔

خرم سے ملنے کے بعد زکی کے تمام خدشات دور ہو گ ۓ تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ خوش تھا اور دل سے حمنہ کی شادی کی تیاریوں میں لگ گیا تھا۔

وہ ھُدا کو بھی یاد رکھے ہوئے تھا مگر شاید وہ اسے بھلا بیٹھی تھی ناراضگی بہت شدید لگ رہی تھی۔

زکی نے اسکے لیے بہت ہی پیارا اور برینڈڈ سوٹ خریدا تھا اسکی قیمت کم از کم بھی دس لاکھ سے اوپر تھی۔

ایسے ہی کئی چھوٹے بڑے گفٹس اس نے ھُدا کے لیے لیے تھے۔

اپنی خوشی میں اس نے قیمت کا اندازہ بالکل نہ لگایا تھا اسکے ماں باپ ارب پتی تھے وہ اسکے لیے کروڑوں افورڈ تو کر ہی سکتے تھے۔

****

زکی تم اتنی جلدی واپس جا رہے ہو۔۔۔۔

زکی حمنہ سے ملنے آیا تھا وہ اسکی شادی کے تیسرے دن ہی واپس جا رہا تھا۔

آپو اگر میں اور لیٹ ہو گیا نہ تو وہ اور ناراض ہو جائے گی۔

اگر وہ مجھے بھول ہی گئی تو۔

زکی ہنستے ہوئے بولا۔

اچھی باتیں کہا کرو زکی۔۔۔

اچھا او کے میں چلتا ہوں۔۔۔۔۔

زکی اس سے مل کر نکل آیا۔

تینوں تکیا بنانی دل رجدا

محلے وچوں کوچ نہ کرئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بیبا واسطہ سوہنے رب دا

محلے وچوں کوچ نہ کرئی۔۔۔

زکی گنگناتا ہوا جا رہا تھا وہ بے انتہا خوش تھا کل وہ پرسوں وہ حُدا سے ملے گا تو اتنے دن بعد وہ کیسے ری ایکٹ کرے گی۔۔۔؟؟؟

یہ سوچ کر ہی وہ سرشار ہو رہا تھا۔

****

وہ رات کے دو بجے پاکستان پہنچا تھا۔

آہھہ آئی مِس یو سو مچ۔۔۔۔

ڈرائیور اسے لینے آیا تھا۔

وہ گھر جا رہا تھا کہ سامنے سے گاڑی گزری اسے لگا اس میں حُدا تھی۔

مگر اسکے ساتھ بیٹھے شخص کی وجہ سے اسے یقین نہ آ رہا تھا۔

شاید مجھے غلط فہمی ہوئی ہو۔۔۔

وہ اپنے خدشات جھٹک رہا تھا مگر وہ منظر اسکے ذہن سے چپک گیا تھا۔

وہ لاکھ جھٹلاتا رہا مگر اسکا لاشعور اسکے بدترین خدشات کی تصدیق کر رہا تھا۔

اپنے وہم جھٹلانے کے لیے وہ اگلے دن ہی حُدا سے ملنے چلا گیا۔

اسکے گھر سے پتا چلا کہ حُدا سی سائیڈ گئی ہے۔ اپنی کسی دوست کی برتھ ڈے سیلیبریشن کے لیے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ھُداوہاں سے پارکنگ کی طرف بڑھ رہی تھی تبھی وہ اسکے پاس جا پہنچا۔

ھُدامائی لِو۔۔۔۔

ززز کی تم اتنے ٹائی م بعد۔۔۔۔۔۔

چلو میرے ساتھ۔۔۔۔ اسے دیکھ کر وہ پر سکون ہو گیا تھا سارے شکوک ختم ہو گ ئے تھے۔

پر زکی۔۔۔۔

پر ور کچھ نہیں تم سے ڈھیروں باتیں کرنی ہیں اور بہت کچھ دکھانا بھی ہے آپو کی شادی کی وجہ سے میں بزی ہو گیا تھا تمہیں بتا بھی نہیں پایا۔

زکی لیو۔۔۔۔۔

زکی اسے ساتھ لے جا رہا تھا تبھی ھُدا اپنا آپ چھڑاتے ہوئے چیخی۔۔۔۔

ھُدا۔۔۔۔۔

زکی شاکڈ ہوا تھا۔

بس زکی تم تین ہفتوں بعد اچانک سے آگ ئے ہو اور اب محبت دکھا رہے ہو۔۔۔ اتنے ٹائی م تک لاپرواہی سے پودے بھی چھوڑ دو تو وہ بھی مرجھا جاتے ہیں۔

مگر وہ پودے ہوتے ہیں ھُدا۔۔۔ پودوں اور انسانوں میں فرق ہوتا ہے۔

اگر میں تم سے کانٹیکٹ نہیں کر پایا تو کیا تمہارے دل سے محبت ختم ہو گ ئی۔ لوگ تو سالوں انتظار کرتے ہیں تم چند دن نہیں کر پائی۔۔۔۔

ہاں نہیں کر پائی اور میں اپنی زندگی میں بہت خوش ہوں اب پلیز میری لائی ف خراب

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کرنے کی کوشش مت کرنا تم۔۔۔۔۔

میں آج شام ہی ابراڈ جا رہی ہوں خوش رہو تم بھی اور رہنے دو مجھے بھی۔

وہ جا چکی تھی سب ختم کر کے۔۔۔۔

زکی وہیں کھڑا رہ گیا تھا جبکہ ھُدا ائیر پورٹ کے لیے نکل گئی تھی جہاں وہ اسکا انتظار کر رہا تھا۔۔۔۔

ھُدا جا چکی تو زکی کو ہوش آیا۔

نہیں وہ یقیناً ناراض ہے اسلیے ایسا بول کر گئی ہے۔ ورنہ وہ کیوں جاتی۔

ہمم تو ھُدا میڈم اب آپ ایسے کریں گی کیا کوئی بات نہیں ابھی منا لیتے ہیں آپکو۔

وہ فوراً سے اسے کال کرنے لگا مگر ھُدا کال ریسیو نہیں کر رہی تھی۔

اس نے ٹریکر آن کر کے اس کی لوکیشن نکالی اور گاڑی لے کر نکل گیا۔

تیز رفتاری سے گاڑی چلاتے کچھ ہی دور جا کر اسکی گاڑی کے آگے لا کر گاڑی کھڑی کر دی۔

واٹ دا ہیل از دِس؟؟؟؟

وہ غصے سے باہر نکلی تب تک زکی بھی آرام سے اتر کر اب گاڑی سے ٹیک لگائے کھڑا تھا۔

ناراض ہو نہ جانتا ہوں میں مگر چلیں میڈم آج آپکی ساری ناراضگی دور کر دیتا ہوں۔

چلو آؤ اب غصہ بعد میں کر لینا تم اوکے۔

اس کے لیے اس نے فرنٹ ڈور کھولا جب کہ ھُدا اپنی جگہ سے ہلی تک نہیں۔

یار کم آن ھُدا کیا ہو گیا ہے اب آ بھی جاؤ بول تو رہا ہوں سوری۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ کان پکڑ کر گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا۔اب تو مان جاؤ یار۔۔۔۔

مگر ھُدا پلٹ کر اپنی گاڑی کی طرف جانے لگی۔

ھُدا پلیز۔۔۔۔

چٹاخ۔۔۔۔۔

اس کے پلٹ کے زکی کے منہ پہ تھپڑ رسید کیا جب کہہ دیا کہ نہیں تو مطلب نہیں۔

زکی کو تو کچھ سمجھ ہی نہ آیا پہلے کبھی کسی لڑکی سے دوستی تک نہ کی اسے کیا معلوم کہ ناراض محبوبہ کو کیسے ہینڈل کیا جائے۔

ھُدا۔۔۔۔

دوبارہ مجھے ہاتھ مت لگانا۔۔۔وہ غصے سے بولی۔

ھُدا مت جاؤ میں میں نہیں جی سکوں گا آئی سویر ھُدا۔

اسے اس وقت اپنی عزتِ نفس کی بھی پرواہ نہیں تھی۔وہ کسی بھی قیمت پہ ھُدا کو منا لینا چاہتا تھا۔

کوئی کسی کے لیے مر نہیں جاتا سمجھے تم۔ اور نہ ہی کوئی کسی ایک کے لیے اپنی زندگی برباد کر لیتا ہے دوبارہ میرے راستے میں مت آنا تم۔

وہ اسکے تمام خدشے درست ثابت کر چکی تھی۔

کہتے ہیں جب مرد ہاتھ چھڑا چاہے تو اسے روکا جاسکتا ہے مگر جب عورت ہاتھ چھڑانا چاہے مطلب وہ جا چکی ہوتی ہے۔

****

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رمشا بیٹا اب جلدی کرو تمہاری فلائیٹ مِس ہو جائے گی۔

بس مما نکل رہی ہوں اللہ حافظ۔۔۔

جاؤ اللہ کی امان میں۔۔۔

رمشا اسلام آباد جا رہی دی موسٹ فیمس موٹیویشنل سپیکر ڈاکٹر قاسم شاہ کا لیکچر تھا جو وہ اٹینڈ کرنے جا رہی تھی۔

کراچی ائیرپورٹ پہ فلائیٹ کا انتظار کرتے اس نے تیمور کو دیکھا تھا۔

یہ کہاں جا رہا ہے؟؟؟رضا انکل نے تو کچھ نہیں بتایا کہ وہ اسے کہیں بھیج رہے ہیں۔

مگر یہ انتظار کس کا کر رہا ہے؟؟؟

ہممم لگتا ہے شاید پھر سے دوستوں کے ساتھ گھومنے پِھرنے کا پلان ہے یونہی تو انکل اس سے خفا نہیں رہتے۔

اسکی فلائیٹ کی اناؤنسمنٹ ہوئی تو وہ جانے کے لیے اٹھ کھڑی ہوئی۔

ایلیویٹر سے چڑھتے اس نے ایک نظر تیمور پر ڈالی تھی اور وہ وہیں ساکت ہو گئی تھی۔

تیمور کسی لڑکی کے ساتھ تھا۔

اسے اپنی آنکھوں پر یقین نہ آیا تیمور یہ کن چکروں میں پڑ گیا ہے اوہ گاڈ رضا انکل پہ کیا گزرے گی۔

وہ انہیں گلے ملتے دیکھ کر سوچ رہی تھی۔

****

حُدا نے ائیرپورٹ پہنچنے سے پہلے اپنا موڈ ٹھیک کیا اور اندر داخل ہو گئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب وہ اش شخص کو ڈھونڈ رہی تھی جو اسکی زندگی بدلنے والا تھا جس کے لیے وہ زکی کی محبت کو ٹھکرا کر آئی تھی۔

جلد ہی وہ اسے مل گیا۔

ہائے بے بی۔۔۔۔

تبھی وہ انسان پلٹا تھا وہ کوئی اور نہیں تیمور رضا تھا۔

زکی کا بیسٹ فرینڈ۔۔۔۔۔

وہ اسکے گلے لگ رہی تھی اور وہ سرشار سا اسے لیے آگے بڑھ گیا۔

تیمور کو ھُدا پہلی نظر میں ہی بھا گئی تھی۔

اس نے پہلی دفعہ اسے رضا صاحب کے ہاسپٹل میں دیکھا تھا جب وہ زکی سے بات کر رہی تھی۔

وہ جان بوجھ کر اسکے برتھ ڈے پر اتنا مہنگا تحفہ لے کر گیا تھا۔

اور ھُدا تو اسکے سامنے بچھ بچھ گئی تھی۔

وقت شاید تیمور کا تھا تبھی اسے موقع ملتا گیا ھُدا زکی سے ناراض تھی وہ یہ اچھی طرح جانتا تھا اور پھر زکی کا اتا پتا نہیں تھا۔

ھُدا فوراً ہی تیمور کی طرف مائل ہو گئی تھی۔

ھُدا کو حاصل کرنے کے لالچ میں اس نے اپنی دوستی کا بھی خیال نہ کیا۔

اور آج وہ دونوں ہی زکی کو دھوکہ دے کر اپنی نئی زندگی کا آغاز کرنے چلے تھے۔

****

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زکی جانے کتنی ہی دیر وہاں بیٹھا رہا۔

پھر بمشکل خود کو سنبھالتے وہ ڈرائیونگ سیٹ تک آیا ابھی بیٹھا بھی نہ تھا کہ ایک تیز رفتار ٹرک نے اسکی گاڑی کچل دی۔

گاڑی کو زوردار ٹکر لگنے کے باعث زکی اچھلا ہوا دوسری روڈ پر جا لگا۔

پھر کراچی کا ٹریفک بھی سبحان اللہ ایک تیز رفتاری سے آتی گاڑی اسے ٹکر مارتی ہوئی نکل گئی۔

زکی لہولہان فٹ پاتھ پر جا پڑا تھا۔

لوگ اکٹھے ہوگئے تھے ایسا خوفناک ایکسیڈنٹ تھا اسکے بچنے کے کوئی چانسز نہ تھے۔

اور لوگ بس کانوں کو ہاتھ لگاتے تماشا دیکھنے میں مصروف تھے۔

****

الطاف یہ رش کیسا ہے؟؟؟؟ڈاکٹر رضا نے لوگوں کی بھیڑ دیکھتے کہا۔

سر جی لگتا ہے کوئی حادثہ ہوا ہے۔

حادثہ۔۔۔تو پھر یہ کھڑے کر کیا رہے ہیں فوراً گاڑی روکو ادھر۔۔۔۔

ڈاکٹر رضا لوگوں کو ہٹاتے وہاں پہنچے۔

ہٹیں آپ لوگ سائیڈ پر ہوں۔۔۔۔ زکی۔۔۔

جو انسان وہاں پڑا تھا انکے وہم و گمان میں بھی نہ تھا۔

الطاف اٹھاؤ اسکو۔

رضا صاحب کے ہاتھوں سے جان نکل رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فوراً اُسے گاڑی میں ڈال کر انہوں نے ہاسپٹل کال کر دی۔

سرجنز کو فوراً بلا لیا گیا۔

انکے پہنچنے سے پہلے سب الرٹ ہو چکے تھے۔

وہ پاکستان کیا ایشیا کے جانے مانے بزنس مین اظہر علی کا بیٹا تھا وہ اس کے لیے اپنا بیسٹ دے رہے تھے۔

صرف اتنا ہی نہیں وہ تیمور کا دوست تھا انہیں اپنے بیٹے کے جتنا ہی عزیز تھا۔

ملک کے نامور سرجنز بلوائے گ ئے تھے۔

ڈاکٹر رضا اٹس ٹو وٹریٹیکل کیس آئی ڈونٹ تھنک وی سیو ہِم۔ اس کا بچ جانا معجزے سے کم نہیں ہو گا۔ ہم زیادہ ٹائم تک اسے زندہ نہیں رکھ پائیں گے۔

کچھ کیجیے ڈاکٹر پلیز اسے بچا لیں۔۔۔۔

ڈاکٹر رضا آپ بھی تو ڈاکٹر ہیں یہ بات اچھے سے جانتے ہیں کہ ہمارے بس میں صرف کوشش کرنا ہی ہے

آپ اس کے گھر والوں کو انفارم کر دیں۔

مم میں ابھی کرتا ہوں۔۔۔۔

ہیلو ڈاکٹر رخسانہ کوشش کیجیے گا کہ زکی کے ایکسیڈنٹ کی خبر میڈیا تک نہ پہنچے۔

اوکے سر آپ بے فکر رہیں میں سٹاف کو سمجھا دوں گی۔

ہہ ہیلو۔۔۔۔

ہیلو ہو ز دئی یر؟؟؟؟

مم میں ڈڈ ڈاکٹر رضا بات کر رہا ہوں پاکستان سے زکی کے فرینڈ تیمور کا فادر۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اوہ اوکے انکل میں زکی کی سسٹر حمنہ بات کر رہی ہوں کہیے آپ نے اس وقت کال کی۔سب ٹھیک ہے نہ؟؟؟؟

نہیں بیٹا کچھ بھی ٹھیک نہیں ہے وہ زکی۔۔۔۔انہوں نے ساری بات اسے بتائی۔ بیٹا ہم کوششوں میں لگے ہوئے ہیں مگر کوئی حوصلہ افزا خبر نہیں ہے۔

زکی کا بچ پانا۔۔۔۔۔

وہ بات مکمل نہ کر سکے تھے۔

اور حمنہ کی حالت تو مانو کاٹو تو بدن میں لہو نہیں والی تھی وہ سکتے میں تھی۔

کیا ہوا حمنہ سب ٹھیک ہے نہ؟؟؟؟

خرم۔۔۔۔زکی۔۔

وہ بے ہوش ہو چکی تھی۔

حمنہ حمنہ۔۔۔۔

ڈاکٹر اسکا چیک اپ کر کے گئے تھے شاک کی وجہ سے بے ہوش ہوئی ہیں۔ کچھ ہی دیر میں ہوش آ جائے گا۔

تھینک یو ڈاکٹر۔۔۔۔

حمنہ ہوش میں آتے ہی رونے لگی خرم زکی میرا بھائی وہ وہ مر جائے گا خرم مجھے اسکے پاس جانا ہے اسے میری ضرورت ہے۔

ریلیکس ریلیکس مجھے بتاؤ کیا ہوا؟؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پھر حمنہ نے اسے روتے ہوئے ساری بات بتائی۔

تم پریشان نہیں ہو میں ٹکٹس کرواتا ہوں پاکستان کی رونا نہیں اوکے۔

وہ اسے تسلی دے کر ٹکٹس کروانے لگا۔

دو گھنٹے وہ لگا رہا تھا مگر کوئی ٹکٹ نہ ملی تھی۔

حمنہ سبھی فلائیٹس کی ٹکٹس پہلے سے ہی بکڈ ہیں پرسوں سے پہلے کی کوئی ٹکٹ نہیں ہے۔

خرم میرا بھائی۔۔۔۔ وہ بے تحاشہ رو رہی تھی۔

تم پریشان نہیں ہو میں پاکستان بات کرتا ہوں۔

وہ ڈاکٹر رضا سے بات کر چکا تھا اسکے بعد اس نے تمام جانے مانے ڈاکٹرز سے بات کی تھی صبح تک وہ زکی کی رپورٹس منگوا چکا تھا۔

اس نے آسٹریلیا کے بہترین سرجنز کو وہ رپورٹس دکھائی تھیں۔

انہوں نے بھی کوئی حوصلہ افزا جواب نہیں دیا تھا۔

وہ حمنہ کو چپ کروانے کے قاصر تھا وہ اسکی اذیت کا اندازہ نہیں لگا سکتا تھا۔

وہ اپنی بیوی کے لیے یہ ساری دوڑ دھوپ کر رہا تھا۔

آخر دو دن بعد وہ ڈاکٹرز کی بیسٹ ٹیم کے ساتھ پاکستان میں موجود تھا۔

زکی کی حالت بہت بری تھی۔ وہ وینٹی لیٹر پر تھا۔

ڈاکٹرز اپنی پوری کوشش کر رہے تھے مگر کچھ نہیں بن پا رہا تھا۔

چار دن تک زندگی اور موت کی جنگ لڑتے وہ ہار گیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زکی کومہ میں چلا گیا تھا۔

حمنہ کی حالت بھی ٹھیک نہ تھی اس نے گھر پر کسی کو بھی کچھ نہ بتایا تھا۔

****

رمشا اسلام آباد میں ہی تھی جب اسے زکی کے بارے میں پتا چلا۔

وہ جلد از جلد کراچی پہنچی تھی۔

ڈاکٹر رضا نے اسے فون پہ ساری صورتحال بتائی تھی۔

اسے یقین ہی نہ آیا تھا اور جب اسے اپنی آنکھوں سے اس حال میں دیکھا تو اس کا دل کٹ کر رہ گیا تھا۔

وہ زندگی سے بھرپور لڑکا آج موت کے بستر پر پڑا زندگی کی جنگ لڑ رہا تھا۔

پٹیوں اور مشینوں سے جکڑا منہ پہ آکسیجن ماسک چڑھائے وہ زکی لگ ہی نہ رہا تھا۔ جو اسکا دماغ کھاتا رہا تھا۔

رضا انکل یہ سب کیسے۔۔۔؟؟؟؟

پتا نہیں بیٹا پانچ دن مسلسل اسکی حالت ایسی تھی کہ اب مرا کہ تب مرا اتنی سیریس کنڈیشن ہے اسکی اور تیمور کا بھی کچھ پتا نہیں ہے اسکی فیملی دو دن بعد پہنچی تھی۔

ہم سب پوری کوشش کر رہے اپنی مگر یہ کومہ میں جا چکا ہے اللہ بہتر جانتا ہے کہ یہ سروائیو کر بھی پائے گا یا نہیں۔۔۔

ڈاکٹر رضا جا چکے تھے مگر رمشا وہیں بیٹھی رہ گئی۔

کیا وہ لڑکی اور تیمور اس ایکسیڈنٹ کی وجہ ہیں۔۔۔؟؟؟

نہیں تیمور اتنا نہیں گر سکتا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اف خدایا یہ کیا ہو رہا ہے۔۔۔۔؟؟؟

وہ سر ہاتھوں میں گرائے بیٹھی تھی۔

زکی کی بہن کی حالت بہت خراب تھی خرم اسکے پاس چلا آیا تھا۔

ہیلو ڈاکٹر میں زکی۔۔۔وہ پیشنٹ جو کومہ میں ہے۔۔۔

جی میں جانتی ہوں۔۔۔

ایکچوئلی میں اسکا بہنوئی ہوں اسکی بہن کی حالت بھی بہت خراب ہے وہ مجھ سے نہیں سنبھل رہی اور پھر مجھے ایسی سچویشنز کا کوئی آئیڈیا بھی نہیں ہے۔

میری ڈاکٹر رضا سے بات ہوئی تھی انہوں نے کہا آپ سنبھال لیں گی تو۔۔۔۔

اوکے میں دیکھ لوں گی آپ بے فکر رہیں۔پروفیشنل انداز میں اسکو تسلی دے کر وہ اسکے ساتھ ہی اٹھ گئی تھی۔

وہ حمنہ کا بھرپور خیال رکھ رہی تھی۔اسکے سیشنز کا ہی نتیجہ تھا کہ حمنہ کافی حد تک سنبھل چکی تھی۔

زکی کو کومہ میں گئے ایک مہینہ ہو گیا تھا جب اسکے والدین کو زکی کا پتا چلا۔

وہ فوراً پاکستان آئے تھے۔

****

حمنہ ہم کیا مر گئے تھے جو تم نے بتانا ضروری نہ سمجھا۔ زکی ہمارا بیٹا ہے اور اسکی حالت کا ہمیں اپنے سمدھیوں سے پتا چل رہا ہے۔

اس ایک مہینے میں تم نے ایک بار بھی ہمیں کال کرنے کی زحمت نہیں کی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Talb e Wafa| By Hayat Khan (CompleteNovel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ٹینا بیگم حمنہ پہ برس رہی تھیں جبکہ اظہر صاحب ڈاکٹر نیل سے زکی کے بارے میں پوچھنے گ ئے تھے۔

تم بتاؤ آخر تم نے ہمیں بتایا کیوں نہیں۔۔۔؟؟؟

کیوں بتاتی میں آپکو مام آخر کیوں؟؟؟آپکو ہمارا خیال ہی کب رہا ہے مام۔۔۔

دیکھو تم۔۔۔۔

نہیں مام آج آپ دیکھیں آئیں میرے ساتھ وہ انہیں زبردستی آئی سی یو لے گ ئی دیکھیں میرے بھائی کو۔

آپ کہتی ہیں میں نے کال نہیں کی مگر کیا اس ایک مہینے میں آپ نے جاننے کی کوشش کی کہ آپ کی اولاد کس حال میں ہے زندہ بھی ہے یا نہیں۔۔۔

ہائے گاڈ مام اگر زکی خدانخواستہ مر جاتا تو یقیناً آپ اسکی قبر کی مٹی سوکھنے کے بعد ہی جان پاتے کہ آپکا بیٹا نہیں رہا۔

آخر کیا چاہیے آپکو کیا کریں گے اس دولت کا آپ ہاں کیا کریں گے جس کے پیچھے آپ اولاد کو بھلا بیٹھے ہیں۔

ہمارے لیے کمائی ہے نہ یہ دولت تو اٹھائیں میرے بھائی کو لگائیں نہ اپنی دولت اور کریں اسکو پہلے جیسا۔

وہ ٹینا بیگم کو جھنجوڑ رہی تھی مگر وہ بت بنی کھڑی تھیں۔

حمنہ نے آج انہیں آئینہ دکھایا تھا اور اس میں دیکھتے انہیں اپنے آپ سے گھن آئی تھی۔

کیا ماں بھی اپنی اولاد سے اس قدر بے خبر رہتی ہے۔۔۔؟؟؟؟

انہوں نے زکی کو ملک سے باہر لے جانے کا کہا تھا مگر ڈاکٹرز نے ٹریول سے منع کر دیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ اپنی ساری دولت بھی لگا دیتے تو بھی زکی کو بھلا چنگا نہیں کر سکتے تھے۔

یہ انکے لیے سزا ہی تو تھی ساری زندگی انہوں نے دنیا کے پیچھے بھاگتے لگائی تھی اور اب وہ اتنے دور نکل آئے تھے کہ انکی اولاد ان کے بغیر جینا سیکھ گ ئی تھی۔

انکی اولاد کو انکی ضرورت نہ رہی تھی اب۔۔۔۔

وہ سب چھوڑ کر پاکستان آ بیٹھے تھے مگر حمنہ کا رویہ اس قدر تلخ تھا کہ مجبوراً وہ دو ہفتے بعد واپس امریکہ چلے گ ئے تھے۔

حمنہ بھرپور کوشش کے باوجود ان کو معاف کرنے کو تیار نہ تھی۔

اگر ڈاکٹر رضا حمنہ سے بھی کانٹیکٹ نہ کر پاتے تو زکی۔۔۔۔

اس سے آگے وہ سوچنا نہ چاہتی تھی۔

ڈاکٹر رضا اسے بتا چکے تھے کہ انہوں نے اظہر صاحب اور ٹینا بیگم سے کانٹیکٹ کرنے کی پوری کوشش کی تھی مگر وہ نہیں مل پائے تھے۔

بعد میں حمنہ نے خود ہی انہیں بتانے سے انکار کر دیا تھا۔

وہ بچپن سے ہی زکی کو پالتی آئی تھی وہ اب بھی خود ہی سنبھال لینا چاہتی تھی اسے اظہر صاحب اور ٹینا بیگم کی
ضرورت نہ تھی۔۔۔زکی کو کومہ میں گ ئے ڈیڑھ مہینہ ہو گیا تھا۔

خرم واپس جا چکا تھا وہ اپنا سب کام چھوڑ کر یہاں بیٹھا تھا بزنس میں لاس ہو رہا تھا سو مجبوراً کو حمنہ کو یہیں چھوڑے واپس آسٹریلیا چلا گیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایسے میں رمشا تھی جو حمنہ کا بھرپور خیال رکھ رہی تھی۔
اسکی حمنہ سے کافی دوستی ہو گئی تھی۔
مجھے لگتا ہے آپکو اپنے ہزبینڈ کے پاس اب چلے جانا چاہیے۔ وہ دونوں لان میں ٹہل رہی تھیں۔
میں اپنے بھائی کو اس حال میں کیسے چھوڑ کر جاسکتی ہوں؟؟؟
آپ کے یہاں رہنے سے زکی ٹھیک تو نہیں ہو جائے گا مگر آپ کی میریڈ لائف متاثر ہو سکتی ہے۔
نجانے زکی کو کتنا لگ جائے آپ کم از کم اپنے گھر کو تو اچھی طرح سنبھال لیں نہ۔
سب یہاں زکی کا خیال رکھ رہے ہیں مگر آپکے شوہر کو آپکے گھر کو آپکی ضرورت ہے۔
جیسے ہی زکی کی کنڈیشن نارمل ہوتی ہے آپ واپس آ جائیے گا۔ رمشا اسے سمجھاتے ہوئے بولی۔
مگر میرا دل نہیں مانتا اسے اس حال میں چھوڑ کر جانے کو۔پتا ہے زکی ایک ہفتے کا تھا جب مام ہاسپٹل سے گھر آئیں تھیں۔ اور ڈیڈ نے مام کے آنے سے پہلے ہی زکی کے لیے گورنس رکھ لی تھی۔
میں تب سات سال کی تھی۔ زکی ساری رات روتا رہتا تھا مگر مام اپنے روم میں ہوتی تھیں۔ تب وہ سات سال کی بچی وہ سیکھ گئی تھی جو ہماری سوسائٹی کی لڑکیاں شادی کے بعد بھی نہیں سیکھ پاتیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Talb e Wafa| By Hayat Khan (CompleteNovel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ صرف دو دن گورنس کے پاس رہا اور پھر میں نے زکی کو گود لے لیا۔

اس دن کے بعد سے میں زکی کے لیے ماں باپ بہن بھائی دوست سب کچھ بن گ‍ئی۔

وہ میری فیملی ہے اور میں اسکی۔۔۔

مام ڈیڈ نے مجھے بہت فورس کیا کہ میں بورڈنگ چلی جاؤں زکی کے لیے وہ بیسٹ گورنس لائیں گے میری مرضی کی۔

مگر میں نہیں مانی نہ میں خود بورڈنگ گ‍ئی اور نہ بعدمیں میں نے زکی کو بورڈنگ جانے دیا۔ وہ میری ذمہ داری تھا اور دیکھو جیسے ہی میں لاپرواہ ہوئی اس پہ کیسی قیامت ٹوٹ پڑی۔ وہ ضبط کرتے ہوئے بھی رو دی تھی۔

سنبھالیں خود کو اگر آپ ایسے حوصلہ ہار جائیں گی تو زکی کو کیسے سنبھالیں گی وہ آپکو ایسے دیکھ کر بہت دکھی ہو گا۔

ام اوکے تھینکس۔۔۔۔ وہ خود کو کمپوز کرتے ہوئے بولی۔۔۔۔

وہ دونوں چلتے ہوئے ہاسپٹل کے فلاحی حصے کی طرف آ گ‍ئیں۔

جہاں غریبوں کا علاج کیا جاتا تھا۔لوگ اپنے پورے خاندان کو لیے وہاں موجود اپنے پیاروں کی صحت پانے کے لیے آتے تھے۔

کسی کی ماں بیمار تھی تو کسی کا باپ تو کوئی اپنے بچے کے لیے گڑگڑا رہا تھا۔

پتا ہے رمشا ان لوگوں کے لگتا ہو گا کہ ان کی ہی زندگی مشکل ہے بس۔ ان کے نزدیک وہ لوگ خوش قسمت ہوتے ہیں جو سونے کا چمچ لے کر پیدا ہوتے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر پتا ہے در حقیقت یہ لوگ خوش قسمت ہوتے ہیں پیسے کی کمی ان کو جوڑے رکھتی ہے۔ان کے کمانے والے جب تھک ہار کر آتے ہیں تو ان کی ماں بہن بیوی بیٹی انکی راحت کا سامان ہوتی ہیں۔

پیسے کی کمی کی وجہ سے یہ گڑگڑا رہے ہوتے ہیں مگر دیکھو انکا یہ گڑگڑانا ہی انکے پیاروں کے لیے زندگی بن جاتا ہے۔یہ صرف پیسہ نہیں لگاتے اس سے زیادہ انکے آنسو محبتیں انکی دعائیں ہوتی ہیں۔

جبکہ ہمارے ماں باپ دنیا کا سب سے بیسٹ ڈاکٹر اور مشینری منگوا لیتے ہیں۔

وہ ہمارے لیے اس طرح منتیں نہیں کرتے وہ لوگوں پر رعب ڈالتے ہیں کہ ہمیں ٹھیک کریں ہمیں ٹھیک کرنے میں ساری محنت ڈاکٹرز کی ہوتی ہے۔

ہم اس سوسائٹی میں رہتے ہیں جہاں لوگ جانور تو خود پالتے ہیں مگر بچے۔۔۔بچے نوکر پالتے ہیں۔

اور دنیا کو ہم خوش قسمت لگتے ہیں۔ پیسے سے خوشی ملتی ہوتی تو اللہ اپنے سب سے محبوب بندوں کو مسکین کیوں رکھتا۔۔۔

یہ تو اللہ کی عطا ہے نہ وہ جسے چاہے نواز دے۔۔۔۔

ہاں مگر اسے پسند تو درویشی ہے نہ۔

چلو چائے پیتے ہیں۔

ہممم چلیں۔

****

تو آپ جا رہی ہیں واپس۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں کل کی فلائیٹ ہے میری۔

آپ نے اچھا فیصلہ کیا ہے۔

تھینکس ٹو یو مجھے دوراہے سے نکال کر ہمت دینے کے لیے۔

اور میں جانتی ہوں تم میرے بھائی کا بہت خیال رکھو گی۔

وہ مسکرا کر کہتی زکی کے روم کی طرف چلی گئی۔

اگلے دن رمشا اسے ائیر پورٹ چھوڑنے آئی تھی۔

تو آپ نے انفارم کر دیا کیا۔۔۔؟؟؟؟

نہیں سرپرائز دوں گی۔ اوہ پھر تو بہت اچھی بات ہے۔ ہمممم بہت لوگوں کو ہماری ضرورت ہوتی ہے

ہمیں ان کو میسر بھی ہونا چاہیے۔

آپ بہت گہرائی تک سوچتی ہیں۔

کیونکہ زندگی بہت گہری ہے۔

آپ لاجواب کر دیتی ہیں۔

تو سائیکا ٹرسٹ بھی لاجواب ہوتے ہیں۔

بالکل ہوتے ہیں کچھ لوگ ہوتے ہیں جو ہمیں بھی چپ کروادیتے ہیں۔۔۔۔

اگر میں آپ سے کچھ پوچھوں تو۔۔۔۔

تو میں ضرور بتانا پسند کروں گی۔اس نے ہلکی سی مسکراہٹ سے جواب دیا۔

دوڈھائی ماہ پہلے زکی کی لائف میں ایک لڑکی تھی۔۔۔اسے سمجھ نہیں آیا وہ کیسے اس

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سے پوچھے پتا نہیں وہ جانتی بھی تھی یا نہیں۔

اس لڑکی کا تو مجھے بھی پتا نہیں جب زکی ٹھیک ہو جائے گا تو تم خود اس سے پوچھ لینا۔

فلائیٹ کی اناؤنسمنٹ ہوئی تو وہ چل دی۔

****

کیا۔۔۔ کیا بکواس کر رہے ہو تم؟؟؟؟ تم شادی کر چکے ہو اور تم نے باپ کو بتانا بھی گوارا نہیں کیا۔

اوہ ڈیڈ کم آن اب میں ہر بات تو آپکی اجازت سے کرنے سے رہا۔ ویسے بھی یہ میری لائف ہے میں خود ڈیسیژن لے سکتا ہوں۔

آؤں گا میں پاکستان ایک دو مہینے میں اور جو آپ مجھے ناکارہ سمجھتے تھے نہ انگلینڈ فٹبال ٹیم میں سلیکٹ ہو گیا ہوں میں۔ اور پلیز میں خوش ہوں میری خوشی خراب مت کرنا۔

کہتے ہی تیمور کال کاٹ چکا تھا۔

اور رضا جو اسے زکی کا بتانے والے تھے انکی بات وہیں رہ گئی۔

اتنے وقت کے بعد اس نے رابطہ کیا بھی کیا بتانے کے لیے۔ وہ سرکش ہو گیا تھا اب وہ سوائے صبر کے اور کچھ نہیں کر سکتے تھے۔

انکل کیا بات ہے آپ آجکل کچھ پریشان سے رہتے ہیں سب ٹھیک ہے نہ۔۔۔؟؟؟؟

رمشا ایک دو دن سے دیکھ رہی تھی رضا الجھے ہوئے تھے۔

ہممممم نہیں کچھ نہیں۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا بات ہے انکل کیا بات پریشان کر رہی ہے آپ کو؟؟؟؟ صرف آپ ہی میرا چہرہ نہیں پڑھنا جانتے میں بھی آپکا چہرہ پڑھ سکتی ہوں کچھ تو ہے جو آپکو ڈسٹرب کر رہا ہے۔۔۔

بالآخر انہوں نے تیمور سے ہوئی ساری بات اسے بتا دی۔

اور یہ بات تو وہ بہت پہلے سے جانتی تھی کہ یقیناً ایک دن ایسا تو ضرور ہی ہو گا۔

مگر پھر بھی اسے تیمور سے اس خود غرضی کی امید نہ تھی۔

اکثر اوقات لوگ ہماری امیدوں کے برعکس ہی تو ہوتے ہیں۔

****

رمشا گھر آئی تو خالہ پہلے سے موجود تھیں۔

اس وقت وہ کم از کم ان کا سامنا تو ہر گز نہیں کرنا چاہتی تھی۔ مگر وہ اسے دیکھ چکی تھیں مجبوراً اسے ان کے پاس بیٹھنا پڑ گیا۔

اور سناؤ کیسی چل رہی ہے تمہاری جاب۔۔۔؟؟؟؟

اچھی چل رہی ہے خالہ۔۔۔

اچھا لوگ آتے ہیں تمہارے پاس۔۔۔؟؟؟؟

خالہ میں ڈاکٹر ہوں اور جنہیں علاج کی ضرورت ہوتی ہے وہ آتے ہیں میرے پاس۔

ارے تم بھی نہ چھوڑو یہ سب اب ہر کوئی مریض ہی تو نہیں ہوتا نہ لوگ ڈپریشن سے چھٹکارے کے لیے بھی تو جاتے ہی ہیں۔ یا پھر زندگی کے جھمیلوں سے نپٹنے کے لیے وہ مشورہ لینے بھی جاتے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور رمشا کو پانی پیتے اچھو ہی تو لگ گیا تھا۔

خالہ اور ایسی باتیں۔۔۔یقیناً کسی نے انکا برین واش کیا تھا۔

ارے بیٹا آرام سے پانی پیو دیکھو اب کیسے بری طرح کھانسی لگ گ ئی ہے۔

وہ اسکی پیٹھ تھپتھپانے لگیں۔

جی خالہ کیا پریشانی ہے مطلب ایسی کونسی بات ہے جو آپکو پریشان کررہی ہے۔

انکار و یہ دیکھ قر وہ اتنا تو سمجھ گ ئی تھی کہ انہیں کوئی کام تھا اس سے۔

اسی لیے اس نے گول مول کر کے پوچھا۔

نہیں بیٹا ایسی تو کوئی بھی بات نہیں ہے۔۔۔ ساتھ ہی انہوں نے اسے پوری سٹوری سنا دی تھی۔۔۔

جس کا لُبِ لباب یہ تھا کہ خالہ کی پڑوس کی آنٹی سائیکا ٹرسٹ کے پاس جارہی تھیں۔

وہ جانے کس وجہ سے جارہی تھیں مگر خالہ سے برداشت نہ ہوا تھا سو وہ بھی اس کے پاس چلی آئی تھیں۔

اور بیٹا پتا ہے مسز اسفر کہہ رہی تھیں کہ یہ تو آجکل اپر کلاس والوں نے ٹرینڈ بنا لیا ہے کہ ہر کوئی ہی سائیکا ٹرسٹ کے پاس جا رہا ہے۔ تو میں کیوں پیچھے رہتی بھلا۔

اور رمشا انہیں دیکھ کر رہ گ ئی تھی۔ شاید وہ انہیں سائیکا ٹرسٹ سے کنسلٹ کرنے کے فائدے اچھے سے نہیں سمجھا پائی تھی۔

****

زکی کی حالت میں کوئی سدھار نہ آیا تھا اسے کومہ میں گ ئے چار ماہ ہو گ ئے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آج اسی سے ریلیٹڈ ڈاکٹرز کی میٹنگ تھی۔

رمشا اس کے پاس آئی تھی۔

زکی۔۔۔ تمہیں پتا ہے تم یہاں ایسے خاموش لیٹے ہوئے بالکل اچھے نہیں لگتے ہو۔ اتنے تم کوجے ہو گئے ہو بالکل ہینڈسم نہیں رہے۔ اگر تم ایسے ہی رہے نہ تو ڈاکٹرز اور نرسز نے ڈر کے مارے پھر تمہارے پاس آنا ہی نہیں ہے اب تم بس بھی کرو اور اٹھ جاؤ۔

یہ اسکا روز کا معمول تھا وہ روز اس کے پاس آ کر باتیں کرتی تھی ادھر حمنہ بھی ویڈیو کال کر کے بولتی رہتی تھی۔ رمشا زکی کے پاس بیٹھی حمنہ سے باتیں کرتی تھی وہ ہر ممکن کوشش کر رہی تھی کہ زکی زندگی کی طرف لوٹ آئے۔ مگر کچھ سجھائی نہ دے رہا تھا۔

رمشا کو کسی کورس کے لیے دو ماہ کے لیے بینگ کاک جانا تھا۔وہ جانے سے پہلے اس سے ملنے آئی تھی۔

دیکھو اب میں تمہیں لاسٹ ٹائم کہہ رہی ہوں میرے آنے تک تم مجھے ایسے سوئے نظر نہ آؤ۔ تمہارے پاس دو مہینے ہیں اچھا نہ جلدی سے ٹھیک ہو جاؤ تم۔۔۔

وہ چلی گئی تھی اپنی تھیسسز تو وہ مکمل نہ کر پائی تھی مگر وہ کورس پہ پورا دھیان دے رہی تھی۔

ان دو مہینوں میں اس نے پاکستان صرف زنیرہ بیگم سے رابطہ کیا تھا زکی کے بارے میں وہ فلحال انجان تھی۔۔۔

****

ڈاکٹر۔۔۔ ڈاکٹر رضا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یس سسٹر امبرین کیا ہوا آپ ہانپ کیوں رہی ہیں سب ٹھیک ہے نہ۔۔۔؟؟؟؟

وہ زکی کی نرس تھی۔

ڈڈڈاکٹر پیشنٹ کو۔۔۔۔ہوش آرہا ہے۔۔۔۔

وہ پھولی سانسوں سے بولی۔

وااااٹ؟؟؟؟وہ فوراً زکی کے کمرے کی جانب بڑھ گ ئے تھے۔

زکی کو ہوش آ رہا تھا مگر اسکی سانسیں اکھڑ رہی تھیں۔

سسٹر آکسیجن۔۔۔۔

اسے فوراً سے ڈرپ لگا دی گ ئی تھی۔سبھی سینئیر ڈاکٹرز وہاں آ گ ئے تھے۔ دو گھنٹے کی سر توڑ کوششوں کے بعد اسکی سانس اب نارمل ہوئی تھی۔

انہوں نے شکر کا کلمہ پڑا تھا۔ زکی کا کومہ سے باہر آنا معجزے سے کم نہ تھا۔

انہوں نے فوراً حمنہ کو بتایا تھا۔ حمنہ نے شکرانہ ادا کیا تھا وہ خرم کے ساتھ پاکستان آرہی تھی۔

اظہر اور ٹینا بیگم کو بھی وہ بتاچکی تھی۔کچھ بھی تھا وہ ماں باپ تھے۔اور پھر ان ساڑھے چار ماہ میں وہ لاتعداد چکر لگا چکے تھے۔

وقت نے انہیں اچھی ٹھوکر لگائی تھی۔ وہ اس سے پہلے مزید گرتے سنبھل گ ئے تھے۔ سبھی چار دن بعد زکی کے پاس پہنچ گ ئے تھے۔

وہ رب کا جتنا شکر کرتے کم تھا کتنے ہی نوافل کتنے ہی صدقات انہوں نے دیے تھے۔ان کا بس نہ چل

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Talb e Wafa| By Hayat Khan (CompleteNovel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رہا کہ وہ پوری دنیاز کی پر سے وار دیتے۔

اتنی لمبی بے ہوشی کے بعد زکی کا دماغ فلحال کسی کو بھی پہچان نہ پا رہا تھا۔

کچھ بے ہوشی کا اثر تھا کچھ دوائیوں کا اثر تھا۔ اب یہ سچ میں دوائیوں کا ہی اثر تھا یا وہ اپنی یاداشت کھو چکا تھا یہ تو اسکے بولنے پہ ہی پتا چلتا۔

وہ آہستہ آہستہ ٹھیک ہو رہا تھا۔ پورے دو ہفتوں بعد وہ بول پایا تھا صد شکر تھا کہ وہ دماغی طور پر ٹھیک تھا۔

سب کو پہچاننے میں اسے ابھی بھی دقت ہو رہی تھی مگر وہ آہستہ آہستہ پہچاننے لگا تھا۔

اسکی یاداشت لوٹ آئی تھی اسے سب یاد آگیا تھا اور یہی تو برا ہوا تھا اسے وہ تلخ لمحات بھی یاد آئے تھے۔

جن کی وجہ سے اس نے پھر چپ کی چادر اوڑھ لی تھی۔

ڈاکٹرز فیملی دوست سب نے ہر ممکن کوشش کی تھی اسے خوش رکھنے کی مگر وہ بھلا نہیں پا رہا تھا۔

اسکے دوست جانتے تھے تیمور اور ھُدا کے بارے میں مگر زکی یہ بات جانتا تھا وہ یہ نہ جانتے تھے۔

وہ اس سے چھوٹی موٹی باتیں کرتے ہنسی مذاق کرتے مگر کچھ تو تھا جو اسے اندر ہی اندر کھائے جا رہا تھا وہ جاننے سے قاصر تھے۔

اظہر صاحب نے ایک بار پھر دنیا کے بہترین سائیکاٹرسٹ جمع کر ڈالے تھے مگر ان کی محنت بے کار جا رہی تھی وہ انکی باتوں سے علاج سے صحت یاب تو ہو رہا تھا مگر ٹھیک نہیں ہو رہا تھا۔ کہیں کچھ تو غلط تھا۔

****

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رمشاواپس آگ ئی تھی۔ پرسوں اس نے ہاسپٹل جوائن کرنا تھا مگر وہ اگلے دن ہی واپس آ گ ئی تھی۔

روم نمبر 104۔۔۔۔مگر یہ کیا کمرہ تو وہی تھا مگر وہاں زکی نہیں کوئی اور تھا۔ وہ بار بار نمبر پلیٹ اور کبھی پیشنٹ کو دیکھ رہی تھی۔

اسکا دل انہونی کے احساس سے دھڑک رہا تھا۔

وہ غلط سوچنا نہیں چاہتی تھی مگر۔۔۔۔۔

جانے کس احساس کے تحت اسکی آنکھیں بھر آئی یں تھیں۔

کسی سے پوچھنے کی اس میں ہمت نہ ہوئی۔

وہ اسکی موت کی خبر سننے کا حوصلہ خود میں نہ پا رہی تھی۔

وہ مرے مرے قدم اٹھاتی اپنے روم کی طرف بڑھ رہی تھی تبھی حمنہ کی نظر اس پہ پڑی تھی۔

رمشا۔۔۔۔ وہ زکی۔۔۔

وہ اسے ساتھ لیے چل دی رمشا کی ٹانگوں سے جان نکل رہی تھی۔وہ بند آنکھوں سے اسکے ساتھ گھسٹتی چلی جارہی تھی۔

ایک کمرے کے پاس جاکر وہ رکی تھی اور رمشا نے وقت کے تھم جانے کی دعا کی تھی اسکا دل پتے کے مانند لرز رہا تھا۔

یہ دیکھو وہ اسے سامنے کرتے بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چلوز کی اسکو پہچانو۔

حمنہ کی آواز پہ اس نے پٹ سے اپنی آنکھیں کھولی تھیں۔اسے ٹیک لگائے بیٹھا دیکھ کر اسے اپنی آنکھوں پہ یقین نہ آیا تھا۔

زکی اسے پہچاننے کی کوشش کر رہا تھا۔

نہیں میں نہیں جانتا یہ کون ہیں۔

اسکی خوشی ملیا میٹ ہوئی تھی۔ وہ اسکے دماغ سے نکل گئی تھی۔ وہ جس کے دل میں آن بسا تھا۔

کب کیسے یہ اسے پتا نہیں تھا ہاں مگر ان دو مہینوں میں اسے اندازہ تو ہو ہی گیا تھا کہ اسے زکی کے وجود کی عادت ہو گئی تھی۔

مگر عادت کب محبت بنی یہ تو رب ہی جانتا تھا۔ وہ دل کی اس بے ایمانی پر حیران تھی یہ ایک مردہ وجود کی خواہش کر رہا تھا۔

مگر اب تو وہ زندہ صحیح سلامت اسکے سامنے موجود تھا۔مگر اسے پہچاننے سے انکاری تھا۔

وہ الٹے قدموں وہاں سے لوٹ گئی تھی۔

زکی تم جانتے ہو وہ کون ہے میں تماری آنکھوں میں شناسائی دیکھی ہے۔ تم جانتے ہو نہ اسکو۔

ان چار مہینوں میں اس نے سب سے زیادہ خیال رکھا ہے تمہارا اور تم کہہ رہے ہو تم اسے پہچانتے نہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اگر اس نے میرا خیال رکھا ہے تو احسان نہیں کیا یہ اسکا فرض تھا۔

یہ اسکا فرض نہیں تھا زکی تم اچھے سے جانتے ہو۔

آپو پلیز۔۔۔۔

نہیں زکی تم ایسے تو نہیں تھے۔پھر ایسا کیا ہوا۔۔۔؟؟؟؟

آپو یہ جب میرے سامنے آتی ہے تو وہ تلخ یادیں مجھے آن گھیرتی ہیں۔

آپ جانتی ہیں کیا ہوا تھا جب میں پاکستان آیا۔۔۔۔۔

اس نے ھُدا اور تیمور کو گاڑی میں دیکھنے سے لے کر ایکسیڈنٹ تک ہر بات سنا ڈالی تھی۔

اسکا ضبط ٹوٹا تھا ساتھ ہی وہ حوصلہ ہار گیا تھا۔

مگر زکی میرے بھائی اس میں رمشا کا تو کوئی قصور نہیں ہے نہ وہ تو جانتی بھی نہیں ہو گی اس سب کے بارے میں۔

کسی اور کے کیے کی سزا کیا تم کسی اور کو دو گے۔

یہ حمنہ کے سمجھانے کا ہی اثر تھا کہ اس نے رمشا کی طرف سے اپنا دل صاف کر دیا تھا۔

مگر آپو اب تو وہ ناراض ہو گئی ہو گی نہ اب مناؤں کیسے؟؟؟؟ وہ کان کھجاتے بولا۔

بدتمیز یہ پہلے سوچنا چاہیے تھا نہ اب خود بھگتو اور اگر وہ تمہیں اٹھا کر باہر بھی پھینک دے نہ تو مجھے مت کہنا۔

****

حمنہ باہر چلی گئی جبکہ زکی سوچ میں پڑ گیا کہ رمشا سے سوری کیسے کی جائے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Talb e Wafa| By Hayat Khan (CompleteNovel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رمشا گھر چلی گئی تھی۔ وہ ڈسٹرب تھی سکون کرنا چاہ رہی تھی۔

پھر ایک ہفتہ اس نے لیو لے لی تھی۔

حمنہ خرم کے ساتھ واپس جاچکی تھی۔

زکی نے باقی سب کو بھی بھیج دیا تھاکہ ڈاکٹرزاورنرسزاسکاخیال رکھ لیں گےانہیں رکنے کی ضرورت نہیں۔

مگراب تیسرادن تھاز کی خوب ہی بورہورہاتھااسکے دوست بھی کچھ دیر کے لیے آتے تھے۔

رمشاہاسپٹل آئی تو فلحال اس نے زکی کے سامنے جانے سےپرہیزکیا۔

ایک دولوگوں کی سٹنگز نپٹاکراب وہ راؤنڈ لگا رہی تھی۔

ایکسیڈنٹ والے پیشنٹس کو دیکھ رہی تھی انہیں تسلی آمیز لہجے میں درد سے جیتنا سکھا رہی تھی۔

وہاں سے ہو کر وہ چلڈرن وارڈ میں چلی گئی بچوں کے ساتھ وقت گزار کر وہ ہلکی پھلکی ہو گئی تھی۔

ابھی وہ چلڈرن وارڈسے باہر نکلی ہی تھی کہ سامنے ہی ایک نرس زکی کی وہیل چئیر دھکیلتے آ رہی تھی۔

کتنا کمزور ہو گیا تھا وہ برسوں کا بیمار لگ رہا تھا ایکسیڈنٹ نے اسکی تمام وجاہت جیسے نچوڑ لی تھی۔

سسٹر آپ رہنے دیں مجھے ڈاکٹر رمشا کمپنی دیں گی۔ آپ جائیں۔

ایک جتاتی مسکراہٹ اسکی طرف اچھالی تھی اس نے گویاوہ اسے بھولا نہیں تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ انکار کرنے والی تھی کہ تبھی ڈاکٹر رضا آ گئے۔

اور بھئی ینگ مین کیسے ہو اب؟؟؟

میں ٹھیک ہوں انکل بس ابھی ڈاکٹر رمشا مجھے واک کے لیے لے جا رہی تھی۔ وہ مسکراہٹ دباتا بولا۔

یہ تو بہت اچھی بات ہے ڈاکٹر رمشا کی کمپنی تو سچ میں کمال کی ہے۔

آپ جاؤ۔

ڈاکٹر رضا کے سامنے وہ انکار نہ کر سکی اور بظاہر مسکراتی دل میں صلواتیں سناتی اسکی طرف بڑھ گئی۔

محبت ایک طرف مگر اسے اپنی عزتِ نفس پیاری تھی وہ اسے پہچاننے سے انکار کر چکا تھا تو وہ بھی اسے منہ کیوں لگاتی۔

وہ اسکی وہیل چئیر دھکیلتی لان میں لے آئی۔

سو مسٹر اب کیسا فیل کر رہے ہیں آپ۔۔۔۔

ابھی اس نے پروفیشنل انداز اپنایا تھا کہ زکی نے بیچ میں ٹوک دیا۔

لگتا ہے ایکسیڈنٹ میرا ہوا ہے مگر دماغ تمہارے پہ اثر ہوا ہے میرا نام مسٹر نہیں زکی ہے۔

بائی دا وے تم بہت بری ایکٹر ہو ایک پیشنٹ کی تم چار ماہ سے خدمت کر رہی ہو اور تمہیں نام بھی نہیں پتا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں خدمت نہیں ڈیوٹی کر رہی تھی۔وہ دانت پیس کر بولی۔

چلوایک ہی بات ہے نہ اور سناؤ کیا چل رہا ہے۔

اتنے عرصے بعد زکی مسکرا رہا تھا وہ زندگی کی طرف لوٹ رہا تھا شاید۔۔۔۔

****

تمہاذی رپورٹس آگ ئی یں کیا؟؟؟؟

ہاں آ گ ئی ہیں۔۔۔۔ وہ سپاٹ انداز میں بولا۔

اسکے انداز پہ وہ ٹھٹھکی تھی پھر رپورٹس اٹھا کر دیکھنے لگی۔

اسکی ٹانگیں ڈیمیج ہوئی تھیں وہ اب کبھی فٹبال یا ریس لگانے کے قابل نہ رہا تھا۔

خُدا بہت کچھ اس سے چھین کر لے گ ئی تھی۔

وہ ٹھیک ہورہا تھا ایکسر سائی زز تھراپیز کی مدد سے چلنے بھی لگا تھا۔

مگر وہ دماغی طور پر ٹوٹ پھوٹ کا شکار تھا۔

زکی پھر سے مایوس ہو رہا تھا اس نے ایکسرسائی ز سے بھی منع کر دیا تھا۔

واک کے لیے چلیں۔۔۔۔؟؟؟؟

میرا موڈ نہیں ہے پلیز میں اکیلے رہنا چاہتا ہوں۔

کوئی بات نہیں۔۔۔۔

وہ اسکی وہیل چ ئی ر گھسیٹتے بولی۔۔۔

کہاں لے جا رہی ہو میں نے کہا نہ میں نے نہیں جانا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر وہ اسکی سنے بغیر پارکنگ کی طرف لے آئی۔

چلو بیٹھو۔۔۔

مجھے نہیں جانا۔۔۔ وہ نروٹھے انداز میں بولا۔

دیکھو میں کہہ رہی ہوں بیٹھو ورنہ وہ ہتے کٹے آدمی دیکھ رہے ہو نہ وہ تمہیں اٹھاکرڈال دیں گے چلوبیٹھو۔۔۔۔

توتم مجھے دھمکارہی ہو۔۔۔؟؟؟

کچھ بھی سمجھو بیٹھواب۔۔۔۔

مگرہم کیاں جارہے ہیں؟؟؟؟؟

سی سائی یڈ۔۔۔۔۔

وہاں کیوں؟؟؟

تمہیں زندگی سے ملانے۔۔

مطلب؟؟

تم خاموش نہیں رہ سکتے کیا اب چپ رہو تم۔۔۔

وہ اسے لیے بیچ پہ آگئی۔

سمندرکی ٹھنڈی ہوائیں اسے سکون دے رہی تھیں۔

اب بتاؤ کیوں ہو اتنے مایوس۔۔۔

تم جانتی ہو۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں کیسے جانتی ہوں۔۔۔

وہ مجھے نہیں پتا مگر تم جانتی ہو۔۔۔۔

کیا جانتی ہوں۔

یہی کہ ھُدا تیمور کی بیوی ہے۔۔۔

اور رمشا شاک ہوئی تھی۔

تو اس دن تم نے سن لیا جب تمہارے دوست اس بارے میں بتارہے تھے۔

نہیں میں پہلے دن سے جانتاہوں میں نے انہیں ساتھ میں دیکھا تھا۔

توکیاتمہارے ایکسیڈنٹ کی وجہ یہی تھی۔؟؟؟

ہاں شاید۔۔۔۔

اف خدایا۔۔۔وہ چکرا گ ئی تھی زکی کتنا سب کچھ سہہ رہا تھا۔

وہ ہنستا بولتا لڑکا کیوں خاموش ہو گیا تھا یہ وجہ بہت اذیت ناک تھی۔

کتنے ہی لمحے خاموشی کی نذر ہوئے تھے۔ شاید بات کرنے کے لیے کچھ بچا ہی نہ تھا۔

دونوں ہی اپنی اپنی سوچوں میں غلطاں تھے۔

آخر ھُدا نے ایسا کیوں کیا؟؟؟اور تیمور۔۔۔۔وہ توتمہارا دوست تھا۔

وہ طنزیہ مسکرایا۔

جانتی ہو وہ کیا ہے جو لوگوں کو دوسری طرف جانے پہ مجبور کر دیتا ہے کیوں لوگ محبت کو چھوڑ جاتے ہیں؟؟؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ اس سے پوچھ رہا تھا اور رمشا کو لگا تھا زندگی نے اپنا سبق اسکو سکھا دیا ہے۔وہ سانس روکے اسے سن رہی تھی۔

وہ "لالچ" ہے جو انسان کو کہیں کا نہیں چھوڑتا۔

اور رمشا حیران رہ گئی اتنی سی بات وہ کیوں نہ سمجھ پائی۔

دراصل رمشا نے کتابوں سے سیکھا تھا اور زکی نے زندگی سے اور زندگی سے سیکھنے والے اکثر ہی کتابوں والوں کو مات دے دیتے ہیں۔

مگر کس چیز کا لالچ۔۔۔؟؟؟؟

اور زیادہ کا لالچ۔۔۔زیادہ پیسوں کا،زیادہ محبت کا،مارکس کا لالچ۔۔۔یہ لالچ لوگوں کو دنیا مافیہا سے بے خبر کر دیتا ہے۔

بچپن سے ہی میرے مام ڈیڈ مجھ سے آپو سے دور رہے زیادہ پیسوں کے لالچ میں پھر اور کے لالچ میں یہاں تک کے صرف کراچی سے نکل کر انکا بزنس دنیا میں پھیل گیا مگر یہ لالچ ختم نہ ہوا وہ ہم سے دور ہوتے گئے انہوں نے گوارا کر لیا۔

محبت کا لالچ کیسے؟؟؟؟اب کہ وہ بولی تھی۔

جب ہمیں لگتا ہے کہ دوسرا ہمیں زیادہ خوشیاں محبت عزت دے گا تو ہم پہلے کو چھوڑ جاتے ہیں کچھ لوگ حسن پرست ہوتے ہیں یہ پتا ہے کون لوگ ہوتے ہیں جن کو حسین چیزیں جمع کرنے کا انکی ملکیت کی لالچ ہوتا ہے۔

سٹوڈنٹس گھر والوں سے خاندان سے دوستوں سے یہاں تک کہ زندگی سے دور ہو جاتے ہیں تبکہ انکے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مارکس اچھے آئی یں۔ یہ بھی لالچ ہی تو ہوتا ہے۔

اب ایسا بھی نہیں ہوتا۔وہ انکاری ہوگ ئی۔ وہ بھی تو ایسی ہی سٹوڈنٹ تھی صرف پڑھائی کو عزیز رکھنے والی۔

ایسا ہی ہوتا ہے اور پتا ہے یہ وہی سٹوڈنٹس ہوتے ہیں جو پھر خودکشی کر لیتے ہیں کچھ نفسیاتی ہو جاتے ہیں کیونکہ ہر وقت کتابیں نظر کے سامنے ہونے سے انکا دماغ وہ چاٹ لیتی ہیں میں یہ نہیں کہتا کہ کتابیں نہ پڑھو مگر ایک حد تک دماغ کو زنگ مت لگاؤ۔

مگر کتابیں تو ہمیں دنیا گھماتی ہیں۔

یہی تو مس ئ لہ ہے یہ کتابیں ہمیں عرش تک پوری کائ نات گھما لیتی ہیں مگر جب ہم خود کو ویسا نہیں کر پاتے تو ہم سائ یکو ہو جاتے ہیں۔ ہم بہت پڑھتے ہیں اور ہمیں یقین ہوتا ہے کہ میڈیکل کی کتابیں حفظ کر لیں گے تو ہم ڈاکٹر بن جائ یں گے یا پھر پہاڑوں کے بارے میں پڑھتے ہیں تو یقین کرنے لگتے ہیں کہ ہم ساری دنیا کے پہاڑ چڑھ جائ یں گے۔ جب ایسا نہیں ہوتا تو سٹوڈنٹس پھر کیا کرتے ہیں تم اچھی طرح جانتی ہو تم نے ایسے کیسز ضرور نپٹائے ہوں گے۔ کہ ٹاپر ہو کے بھی ایڈمیشن نہیں ہوا جاب نہیں ملی اتنی محنت کی مگر کم محنت والے بازی لے گ ئے۔

جب انکا لالچ پورا نہیں ہو پاتا تو پھر انہوں نے سائ یکو کیس ہی بننا ہے نہ یا سوسائ یڈ کیس۔

پتا ہمارے کالج میں ایک ٹیچر تھیں وہ ہمیشہ کہتی تھیں پڑھائی سے بڑھ کر کچھ نہیں۔ میرا بی ایس سی کا پیپر تھا اور اس دن میرے ماموں کی ڈیتھ ہو گ ئی۔ میں ان کے جنازے میں نہیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Talb e Wafa| By Hayat Khan (CompleteNovel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گ ئی میں پیپر دینے گ ئی۔

انہیں اپنا پیپر اپنے ماموں کے جنازے سے زیادہ ضروری لگا۔

اگر وہ مِس کر دیتیں تو اگلے سال دے سکتی تھیں مگر وہ مرا ہوا انسان تو دوبارہ نہیں آ سکتا تھا نہ۔ان کے لالچ نے ان کو بے حس کر دیا تھا۔

ہم شادیاں اٹینڈ نہیں کرتے جنازوں پر نہیں جاتے اپنے ٹائی م کی ہر خوشی کو فراموش کر دیتے ہیں تو آخر میں ہمارے پاس کیا بچتا ہے۔۔۔؟؟؟؟

وہ لوگ جو پڑھائی کو اتنا سیریس نہیں لیتے انکے لیے پاس ہو جانا بہت ہے وہ ہر لمحے کو انجوائے کرتے ہیں آخری عمر میں پھر انکی یاداشت میں فارمولے نہیں بلکہ خوشیوں کے پل ہوتے ہیں۔

پڑھائی سے محبت ضرور کرو مگر لالچ سے نہیں۔

تو ڈاکٹر مشا۱۲ آپ کہاں کھو گ ئی یں؟؟؟؟

تھینکس تھینکس آ لاٹ پتا ہے تم نے میرے سارے سوالوں کے جواب دے دیے۔میں جو اتنے عرصے تک نہ جان پائی تم نے اتنے اچھے سے سمجھا دیا۔

وہ تو مجھے پہلے ہی پتا تھا۔۔۔وہ مسکراہٹ چھپاتا بولا۔

کیا پتا تھا؟؟؟؟

یہی کہ تمہاری ڈگری جعلی ہے صرف کتابیں رٹ کر پاس ہونے والی جعلی ڈاکٹر ہو۔تبھی تو وہ پولیس والا تمھیں لے گیا تھا۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Talb e Wafa| By Hayat Khan (CompleteNovel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زکی کے بچے۔۔۔۔

کتنے پیارے ہوں گے ہے نہ۔۔۔۔

مطلب؟؟؟؟وہ ناسمجھی سے اسے دیکھنے لگی پھر جو سمجھ آیا تو دونوں کے قہقہے لوگوں کو انکی طرف دیکھنے پہ مجبور کر گئے۔

****

تو تم آج ڈسچارج ہو رہے ہو۔گڈ۔۔۔۔

زکی کافی ٹھیک ہو گیا تھا اب چلنے پھرنے بھی لگا تھا۔

تو ڈاکٹر مشا١٦ آپ کو کیا لگتا ہے ادھر ہی رہ جاؤں کیا میں۔

ایک سال تو تم لوگوں نے مجھے ادھر رکھا ہے اب تو میں آنکھیں بند کر کے بھی اس ہاسپٹل میں گھوم سکتا ہوں۔

اوہ اچھا مگر تمہیں ہی شوق تھا ادھر رہنے کا۔۔۔

توبہ کتنا بولتی ہو تم لڑکیاں تھکتی نہیں ہو کیا؟؟؟

چلو میرے ڈسچارج ہونے کی خوشی میں ڈنر کرواؤ مجھے۔۔۔

ابھی تو ڈنر ٹائم نہیں ہے۔۔۔۔

ہاں تو کیا ہوا تم تو ایسے کہہ رہی ہو جیسے رات ہی نہیں ہونی۔رات آٹھ بجے تمہیں گھر سے پک کروں گا اور پلیز یہ چڑیل بن کر منہ اٹھائے مت آجانا اچھا نہ۔۔۔۔

زکی تم۔۔۔اس نے پیپر ویٹ اٹھا لیا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا کر رہی ہو پاگل لڑکی ابھی تو ڈسچارج ہوا ہوں میں۔

چلو بائے۔۔۔

گڈ لک۔۔۔۔

وہ ہاسپٹل سے جلدی اٹھ گ ئی تھی۔

زکی کا تو پتا نہیں مگر اس کے لیے یہ خاص دن تھا۔

وہ دل سے تیار ہوئی تھی۔

اب زکی کا انتظار کر رہی تھی۔

آٹھ بج گ ئے پھر ساڑھے آٹھ پھر نو۔۔۔ شاید وہ بھول گیا۔۔۔

وہ اداس ہو گ ئی اٹھ کر چینج کرنے لگی تبھی ہارن کی آواز آئی۔

وہ ہارن پہ ہاتھ رکھے شاید ہٹانا بھول گیا۔

زنیرہ اپنی بہن کے گھر گ ئی تھیں وہ بھاگتی ہوئی نیچے اتری۔۔۔

زکی کیا سارے محلے کو جگاؤ گے؟؟؟؟

تم اتنی دیر سے کیوں آئی؟؟؟

میں دیر سے آئی یا تم ہاں۔۔۔ الٹا مجھے کہہ رہے ہو۔۔۔

ہاں وہ اتنے ٹائ م بعد گاڑی چلائی تو۔۔۔۔

کیا تم خود ڈرائ یو کر کے آئے ہو۔۔۔ کس نے تمہیں ایسا مشورہ دیا۔۔۔

مشا٦مشا٦آئی ایم آل رائ ٹ اب چلو۔۔۔ وہ خود جا کر پہلے بیٹھ گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لڑکی کے لیے دروازہ کھولتے ہیں۔۔۔

ارے میری گاڑی کادروازہ آرام سے کھل جاتاہے تم نے کھول لیا۔وہ اسے چڑاتے ہوئے بولا۔

تمہیں کہاتھاکہ اچھی سی تیار ہو کر آناپھر بھی چڑیل بن کر آگ ئی ہو۔

تم نے بھی آٹھ بجے آنے کاکہاتھامگر آئے تم سوا نو بجے ہو۔

اچھاچلوکوئی بات نہیں۔

****

ھُداھُدا بے بی مجھے تین چار دن میں پاکستان جاناہے۔

پاکستان مگر کیوں؟؟؟؟؟؟

یار ڈیڈ نے بلایاہے کسی ضروری کام سے توجاناپڑے گا۔۔۔۔

اوہ اچھابے بی کیامیں بھی چلوں تمہارے ساتھ۔۔۔

ہاں کیوں نہیں چلوضرور چلو۔۔۔

اوہ بے بی یوآرٹوگڈ۔۔۔

تواب وقت آگیاتھاوقت کے طمانچے کا۔۔۔۔

****

تم نے اپنے گھر والوں کواپنے ٹھیک ہونے کانہیں بتایاکیا؟؟؟؟

نہیں بتایا۔۔۔

کیوں؟؟؟؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Talb e Wafa| By Hayat Khan (CompleteNovel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں انکو پاکستان بلا رہا ہوں۔۔۔۔سرپرائز کے لیے۔۔۔

اوہ تو کب دے رہے سرپرائز۔۔۔؟؟؟

جلد ہی مگر اس سے پہلے کسی اور کو بھی سرپرائز دینا ہے۔

کس کو؟؟؟

اتنی بھی جلدی کیا ہے؟؟ جلد ہی پتا چل جائے گا۔

****

تیمور اور ھُدا پاکستان آگ ئے تھے۔

ڈاکٹر رضا نے ناچار بہو کا ویلکم کیا تھا۔

انہوں نے تیمور کو کچھ لیگل ڈاکومنٹس پہ سائن کے لیے بلایا تھا۔

تیمور بے شک جانا مانا فٹبالر بن چکا تھا مگر اب وہ اپنی فٹبال ٹیم بنا رہا تھا اور اسکے لیے اسے پیسوں کی ضرورت تھی۔

ھُدا کو اس نے خوب ہی آسائشات میں رکھا ہوا تھا۔

اسے ھُدا سے محبت تھی وہ اسے ہر خوشی دینا چاہتا تھا۔اپنی فیملی بنانا چاہتا تھا اسکے ساتھ مگر ھُدا نے بعد کے لیے چھوڑ دیا تھا۔

ھُدا خود کو مینٹین رکھنے کے لیے ہر ممکن کوشش کر رہی تھی اور اس میں کوئی شک نہ تھا کہ وہ پہلے سے زیادہ حسین ہو چکی تھی۔

انگلینڈ میں وہ ایک پر تعیش فلیٹ میں رہتے تھے۔مگر تیمور کا گھر دیکھ کر ھُدا کی آنکھیں نکل آئی تھیں۔ اس

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کے ماں باپ کا گھر بھی کسی محل سے کم نہ تھا مگر تیمور کے گھر جتنا شاندار نہ تھا۔

وہ اپنی قسمت پہ رشک کرتی تھی۔

تیمور ہاسپٹل آیا تھا۔

وہ واپس گھر جارہا تھا کہ رمشا سے ٹکرا گیا۔

آئی ایم سوری میڈم میرا دھیان نہیں تھا۔

گری فائل اسے تھماتے بولا تھا۔

اوہ ڈاکٹر رمشا۔۔۔واٹ آ پلیزنٹ سرپرائز۔

وہ اسکی خوبصورتی دیکھ کر مسمرائز ہوا تھا ایک پل کو تبھی خوش اخلاقی سے بولا۔ وقت نے رمشا کو اور خوبصورت کر دیا تھا۔

تیمور کو وہ دنیا کی حسین لڑکی لگی تھی وہی حسین چیزوں کا لالچ جبکہ رمشا کا اسے دیکھ کر حلق تک کڑوا ہو گیا تھا۔

اسکا بس نہیں چل رہا تھا کہ دو چار تھپڑ جڑ دے اس کے منہ پہ۔

ایکسیوز می۔۔۔اپنی ناگواری پہ قابو پاتے وہ وہاں سے نکل گئی۔

ہمممم ویسے ڈیڈ کی چوائس بھی اتنی بری نہیں تھی۔

چلیے ڈیڈ ذرا یہ ضروری کام نپٹا لوں پھر آپکی برسوں کی یہ خواہش بھی پوری کردوں گا رمشا کو آپکی بہو بنا کے۔۔۔۔

وہ کمینگی سے سوچتا گھر کی طرف روانہ ہو گیا۔اگلے دن تیمور زکی سے ملنے آیا تھا زکی فرینڈز کے ساتھ گالف

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کھیل رہا تھا۔

ہائے بڈی ہاؤ آر یو؟؟؟؟

وہ اسکے گلتے لگتا بولا۔زکی بھی بے دلی سے ملا تھا۔

میں ٹھیک ہوں تم سناؤ۔۔۔

میں بھی فٹ یہ کیا فٹبال چھوڑدیا کیا؟؟؟

ڈاکٹرز نے فلحال منع کیا ہے۔۔

زکی کے بجائے حارث نے جواب دیا۔

ڈاکٹرز نے؟؟؟؟وہ کیوں بھلا۔۔۔۔

کیا تمہیں نہیں معلوم کیا پھر شہرت نے نشے میں تم نے پیچھے مڑ کر ہی نہیں دیکھا۔۔۔

کیا مطلب ہے؟؟؟ایسا بھی کیا ہوا؟؟؟؟

زکی کا ایکسیڈنٹ ہوا تھا وہ چار ماہ کومہ میں رہا تھا۔۔۔

اوہ گاڈ زکی تم ٹھیک ہو نہ۔۔۔۔

میں بالکل ٹھیک ہوں تیمور۔

میں بھی نہ انگلینڈ ٹیم میں سلیکٹ ہونے کے لیے اتنی محنت کرنی پڑی کہ بس اور کچھ ہوش ہی نہ رہا۔۔۔

اٹس اوکے تیمور ویسے بھی میرے آس پاس بہت سے لوگ میرے مخلص بھی ہیں جنھوں نے سنبھال لیا مجھے۔

ہمم یہ تو بہت اچھا ہوا اور بڈی کیا چل رہا ہے آجکل۔۔۔؟؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ اسکا کندھا تھپتھپاتے ہوئے بولا۔

کیا تیمور تمہیں پتا ہے ھُدا نے زکی سے بریک اپ کر لیا تھا اور وہ کسی اور کے ساتھ ابراڈ شفٹ ہو گئی۔

کیا؟؟؟؟ یار اتنا سب کچھ ہو گیا اور مجھے کچھ پتا ہی نہیں۔ یار زکی تُو نے کیسے سہا یہ سب؟؟؟

تیمور کی ایکٹنگ پہ زکی مٹھیاں بھینچ کے رہ گیا۔

تبھی تیمور کے نمبر پہ ھُدا کی کال آنے لگی۔

اوہ ایکسیوز می گائیز۔۔۔۔

وہ فون اٹینڈ کرتا سائیڈ میں ہو گیا۔

اسکی تو میں۔۔۔حارث اسے گھونسے مارنے بڑھا تھا مگر زکی نے روک لیا۔۔۔

ابھی نہیں۔۔۔

مگر زکی۔۔۔؟؟؟

جانے دے یار۔۔۔

اوکے گائیز پھر ملتے ہیں وہ ایکچوئلی ڈیڈ کی کال آرہی ہے تو مجھے جانا ہو گا۔

تیمور وہاں سے چلا گیا۔

کیا یار روکا کیوں تُو نے ابھی چار گھونسے پڑتے نہ سالے کو اسکی اوقات یاد آجاتی۔

روحان غصے سے بولا۔

تُو نے سچ میں روک کے اچھا نہیں کیا زکی۔

اب کہ حارث بھی غصے سے بولا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گیم اس نے سٹارٹ کیا ہے اسکا دی اینڈ میں کروں گا۔

****

ڈیڈ یہ کس پارٹی کا انویٹیشن ہے ؟؟

تیمور کارڈ اٹھاتے ہوئے بولا۔

دیکھ لو خود ہی اور چلے بھی جانا تم اور ھُدا۔میں تو نہیں جا پاؤں گا۔

ہمممم اوکے ڈیڈ۔۔۔

خرم آفندی۔۔۔۔یہ کون ہے ؟؟؟؟وینیو تو بہت مہنگی جگہ کا ہے۔

لگتا ہے بہت اونچی پارٹی ہے ہمم کانٹیکٹ بنانا پڑے گا۔

وہ سوچتا ہوا ھُدا کو بتانے چلا گیا۔

****

زکی نے سب کو پاکستان بلایا تھا۔اس بلاوے پہ سبھی پریشان ہو گئے تھے۔

مگر زکی کو دیکھ کر ان کی خوشی کا ٹھکانہ نہ رہا تھا۔اس کو پہلے جیسا دیکھ کر وہ جتنا شکر کرتے کم تھا۔

ٹینا بیگم تو زکی کے صدقے واری جا رہی تھیں۔

وقت نے انہیں بہت بڑی ٹھوکر لگائی تھی۔ مگر شکر تھا انہوں نے اس ٹھوکر سے سبق سیکھ لیا تھا۔

تو پھر زکی صاحب اب تو گرینڈ سیلیبریشن ہونی چاہیے۔

جی بالکل برو گرینڈ سیلیبریشن تو ہو گی مگر آپ کی طرف سے۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارے میری طرف سے کیوں؟؟؟؟ یہ تو وہی بات ہو گئی جو بولے وہی کنڈی کھولے۔۔۔

ارے واہ جیجو لگتا ہے آپ کو آپو کی صحبت کا اثر ہو گیا ہے۔آپ بھی انکی طرح طنز والے اردو محاورے سیکھ گئے ہیں۔

زکی ہنستے ہوئے بولا۔

بدتمیز انسان کبھی کوئی سیدھی بات نہ کرنا تم۔

حمنہ نے اسے کشن کھینچ مارا تھا جسے زکی نے مہارت سے کیچ کر لیا تھا اور اب حمنہ کو زبان نکال کر مزید چڑا رہا تھا۔

چلیں بھی اٹھ جائیں برو اب کیا میری بہن کو نظر لگائیں گے آپ۔ ابھی آپ نے بہت سارا کام بھی کرنا ہے۔

ارے ارے سنو تو سہی۔۔۔۔

بالکل نہیں چلیں میری ساتھ۔زکی خرم کو ساتھ لیے باہر نکل گیا۔

انہوں نے ملک کا نامور ایونٹ آرگنائزر بلایا تھا۔

دیکھو ہر چیز بہت شاندار ہونی چاہیے۔بیسٹ مطلب بیسٹ۔مجھے ایک ذرا سی بھی کمی نہیں چاہیے۔

کیا بات ہے زکی کچھ پریشانی ہے کیا؟؟؟؟ جہاں تک میں تمہیں جان پایا ہوں تم تو چیزوں اور جگہ کی کئیر کرنے کی بجائے لوگوں کو امپورٹنس دیتے ہو پھر اس پارٹی کو لے کر اتنے ٹچی کیوں ہو رہے ہو؟؟؟؟

کچھ خاص نہیں برو اب لوگوں کے اصل چہرے دیکھ چکا ہوں اب باری ہے ان کو انکے اصل چہرے دکھانے کی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہممم گڈ چلو پھر دیکھتے ہیں کتنے بھیانک چہرے ہیں لوگوں کے۔۔۔۔

بالکل۔۔۔

پھر انویٹیشن کارڈز خرم آفندی کے نام سے گ ئے تھے۔

ملک کے بڑے بڑے بزنس مین، سیاستدان، شوبز، سپورٹس، میڈیا غرض ہر شعبے کی مشہور و معروف ہستیوں کو مدعو کیا گیا تھا۔

خرم آفندی زیادہ تر لوگوں کے لیے نیا نام تھا مگر بزنس کی دنیا کے لوگوں کے لیے یہ نام نہیں لاٹری کا ٹکٹ تھا۔

زکی رمشا کے گھر خود گیا تھا کارڈ دینے اور زنیرہ بیگم سے مل بھی آیا تھا۔

اب وہ رمشا کے پاس ہاسپٹل آیا تھا۔

ہیلو جعلی ڈاکٹر۔۔۔۔وہ اچھل کر ٹیبل پہ بیٹھ گیا۔

زکی یہ کیا طریقہ ہے؟؟؟؟

ہاں تو کیا ہو گیا؟؟؟اور ویسے بھی اگر تم سچی مچی والی ڈاکٹر ہوتی تو چلو میں تھوڑی ریسپیکٹ دے دیتا تم کو مگر اب۔۔۔۔

کیا کام ہے؟؟؟

وہ آگے کو ہو کر بولی۔

کیوں میں ایسے نہیں آسکتا کیا؟؟؟

جی نہیں مسٹر زکی آپ بنا کام کے نہیں آ سکتے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Talb e Wafa| By Hayat Khan (CompleteNovel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہمممم ویسے سمجھدار ہوا چھا میں تمہیں اپنی پارٹی میں انوائیٹ کرنے آیا تھا۔

کل پارٹی ہے اور میڈم پلیز تشریف لے آئیے گا۔

اچھا تو کارڈ کہاں مسٹر زکی۔

وہ ٹیک لگاتے بولی۔

کارڈ تو میں نے دے دیا۔

کب دیا؟؟؟

کب نہیں کسے دیا سٹوپڈ۔۔۔

اچھا کسے دیا؟؟؟

تمہاری مام کو۔۔۔۔

میری مام کو؟؟؟ کب کیسے کیوں؟؟؟

تاکہ تم کوئی بہانہ نہ بناؤ اور ویسے بھی میں انہیں بہت پسند آیا ہوں اور وہ میری پارٹی میں ضرور آئیں گی۔

اوہ گاڈ زکی تم نے مما کو کیوں دیا۔

تاکہ تم کوئی بہانہ بنا کر انکار نہ کرو اب میں چلتا ہوں کل ملیں گے۔۔۔

****

رمشا گھر گئی تو زنیرہ بیگم نے کل کی پارٹی کا بتایا۔

کتنا اچھا اور سلجھا ہوا بچہ ہے زکی۔۔مجھے بتا رہا تھا کہ اسکے ایکسیڈنٹ کے بعد تم نے اسکا بہت خیال رکھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسکے ماں باپ اور بہن بھی آئی تھی ساتھ میں۔۔۔

کیا؟؟؟؟

وہ سب کیوں آئے تھے؟؟؟

زکی نے اسے فیملی کا نہیں بتایا تھا۔ جھوٹا انسان۔۔۔

ہاں تو شکریہ ادا کرنے آئے تھے۔

اور یہ مٹھائی کون لایا؟؟؟

اب وہ پہلی دفعہ آئے تھے تو کیا خالی ہاتھ آجاتے؟؟؟

پتا نہیں کیا ہو رہا ہے سب مجھے تو کچھ سمجھ نہیں آرہا۔

وہ کمرے میں جا رہی تھی کہ زنیرہ بیگم کی آواز آئی۔ مشی تمہارا پارسل آیا تھا بیڈ پہ پڑا ہے دیکھ لو۔

اس نے دروازہ کھولا تو سامنے ہی بڑا سا پیکٹ پڑا تھا۔

یہ کیا ہے اور کس نے بھیجا ہے۔۔۔۔

اس نے کھول کر دیکھا تو اسکی آنکھیں خیرہ ہو گئی یں۔

اتنا شاندار اور خوبصورت ڈریس تھا کہ نظر نہ ہٹتی تھی۔

ساتھ میں سینڈلز اور نازک سی جیولری بھی تھی۔

یہ کون بھیج سکتا ہے۔۔۔

تبھی اسکی میسج ٹون بجی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یقیناً پارسل تمہیں مل گیا ہوگا اور چڑیل تم یہی ڈریس پہنوگی بدروح بن کر مت آجانا۔۔۔ساتھ میں چڑانے والا ایموجی بھی تھا۔

اس زکی کی تو خیر نہیں۔۔۔۔

وہ مسکراتے ہوئے ڈریس دیکھنے لگی دل ایک دم ہلکا پھلکا اور خوش گمان ہو گیا تھا۔

****

واؤ تیمور۔۔۔ کیا شاندار پارٹی ہے یہ۔۔۔

میں نے تو اپنی پوری لائف میں ایسی شاندار پارٹی نہیں دیکھی ایسی پارٹی تو راجا مہاراجہ کرتے تھے۔

ھُدا کچھ زیادہ ہی امپریس ہو گئی تھی۔ اسکی آنکھیں ہی نہ بھر رہی تھی۔

تیمور اتنی شاندار پارٹی۔۔۔۔۔

بس بھی کرو ھُدا ایسے ندیدی نظروں سے مت دیکھو۔

تیمور خود بھی بہت امپریس ہوا تھا مگر ھُدا کو جھڑکتے ہوئے بولا وہ ھُدا کے سامنے خود کو ایکسپوز نہیں کرنا چاہتا تھا۔

تیمور تیمور آئی جسٹ لو دِس پلیس۔۔۔۔

ھُدا کم آن ایسی حرکتیں مت کرو۔

تیمور میں کیا کروں مجھ سے کنڑول ہی نہیں ہو رہا۔۔۔

****

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رمشا کہاں رہ گئی ہو تم یار اب آ بھی آ جاؤ۔۔۔

کیا ہوا زکی رمشا اب تک نہیں آئی۔۔

آپو میں ویٹ کر رہا ہوں اب تک نہیں آئی تم اسے کال کرو۔۔۔

گڈ ایوننگ لیڈیز اینڈ جینٹل مین۔۔۔۔

خرم آفندی سٹیج پر تھا۔

سب مبہوت ہو کر اسے سن رہے تھے۔

آج کی پارٹی میری اور میری لولی پریٹی وائف کی طرف سے آرگنائز کی گئی ہے۔۔۔۔

مائی لو مائی وائف مسز حمنہ آفندی۔۔۔۔

حمنہ اپنا نام سن کر جانے لگی۔

میں جا رہی ہوں تم اسے کال کرو۔

اوکے آپو میں کرتا ہوں۔۔۔

وہ اسے کال کر رہا تھا تبھی اسکی گاڑی اینٹر ہوئی۔

اوفوہ رمشا کتنی دیر۔۔۔۔۔۔۔

بیوٹیفل۔۔۔

وہ اسے دیکھ کر رک سا گیا تھا وہ لگ ہی اتنی پیاری رہی تھی کہ کوئی بھی ٹھہر جاتا۔

کیا ہوا زکی چلیں۔۔۔

آہاں چلو کتنی لیٹ آئی ہو تم کب سے ویٹ کر رہا ہوں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Talb e Wafa| By Hayat Khan (CompleteNovel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سوری ٹریفک تھا جانتے تو ہو کراچی کے ٹریفک کے بارے میں۔

اچھا اب چلو۔۔۔۔

وہ دونوں بیک سائیڈ کی طرف بڑھ گ ئے۔

ہم بیک سائیڈ پہ کیوں جا رہے ہیں اور مما کہاں گ ئی۔۔؟؟

اف کتنا بولتی ہو تم اب چپ رہو اور چلو میرے ساتھ۔۔۔

آپ یقیناً اس پارٹی کا مقصد جاننا چاہ رہے ہونگے۔۔۔

سب اسے خاموشی سے سن رہے تھے جبکہ تیمور کا حمنہ کو دیکھ کر چہرے کا رنگ بدل گیا تھا وہ سوچ بھی نہیں سکتا کہ یہ پارٹی زکی سے ریلیٹڈ ہو سکتی ہے کیا ہوا تیمور؟؟؟ تمہارے چہرے کا رنگ کیوں اڑا ہوا ہے؟؟؟

نہیں کچھ نہیں چلو ہم چلتے ہیں واپس۔۔۔

پاگل ہو گیا تم میں اتنی شاندار پارٹی ہر گز چھوڑ کر نہیں جانے والی۔۔۔۔

ھُدا دیکھو تم۔۔۔

ہر گز نہیں یہیں پہ رہو تم۔۔۔

اتنے لوگ ہیں یہاں پر خیر مجھ پر کونسا اسکی نظر پڑے گی۔۔۔

وہ سوچ کر مطمئ ن ہو گیا مگر آج اسے زکی بہت بلند دکھائی دیا تھا۔

اسے ھُدا پر بھی انتہا درجے کا غصہ آیا تھا جسکی وجہ سے اس نے اپنے عزیز جان دوست کو دھوکہ دیا تھا۔

مگر اب کیا ہو سکتا تھا وقت تو گزر چکا تھا۔

****

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خرم کو بولتے سن کر زکی رمشا کو کھینچ کر اپنے ساتھ لے گیا۔

چلو بھی اب اس فلاور میں بیٹھو۔

مگر میں کیوں بیٹھوں؟؟؟؟

مشا٦ تم چپ نہیں رہ سکتی کیا؟؟؟ چلو بیٹھو اس پہ۔۔۔

ارے اب وہ کدھر چلا گیا۔۔۔

زکی تم کیا ڈھونڈ رہے ہو؟؟؟؟

کدھر گیا؟؟؟

اوہ تھینک گاڈ یہ رہا۔۔۔

اس نے نہایت خوبصورت نیٹ کا دوپٹہ اس پہ ڈال دیا تھا۔۔زکی یہ تم۔۔۔۔

ابھی وہ کچھ بولنے ہی لگی تھی کہ فلاور سٹیج کی طرف مڑنے لگا زکی فوراً سے اس کے ساتھ آ بیٹھا تھا۔

سو لیڈیز اینڈ جینٹل مین وی ویلکم ٹو آل آف یو اِن دا نکاح سیر یمنی آف زکی اینڈ رمشا۔۔۔۔

فلاور پورا مڑ چکا تھا لوگوں کی تالیوں کا شور اٹھا تھا اس سے پہلے کہ رمشا کچھ بولتی زکی نے اس کا ہاتھ مضبوطی سے تھاما تھا۔

پلیز مشا١٦ ابھی نہیں۔۔۔۔

سبھی خوش تھے مگر دو لوگ ایسے تھے کہ جنکی حالت ایسی تھی گویا سانپ سونگھ گیا ہو۔۔۔۔

زکی نے تیمور کو اچھی مات دی تھی۔ جبکہ ھُدا ھُدا تو سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ زکی اس قدر امیر ہو سکتا ہے۔

وہ تو سمجھتی تھی کہ زکی کسی چھوٹے موٹے بزنس مین کا بیٹا ہو گا مگر وہ اظہر علی کا بیٹا تھا جن کا پورے ایشیا میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایک نام تھا وہ خرم آفندی کا رشتہ دار تھا قسمت نے کیسا طمانچہ مارا تھا اس کے منہ پر۔۔۔۔

نکاح شروع ہو چکا تھا جبکہ وہ دونوں ہی اپنی قسمت کو رو رہے تھے۔

نکاح کے بعد اظہر علی نے سب سے ان کو ملایا تھا۔ جب زکی نے رمشا کا نام لیا تھا کہ وہ اس سے شادی کرنا چاہتا ہے تو وہ مان گئے تھے بھلے ہی رمشا ان کے سٹیٹس کی نہ تھی۔ مگر وہ اب دوبارہ اپنے بیٹے کو خود سے بدگمان نہیں کرنا چاہتے تھے۔

تبھی وہ اور ٹینا بیگم خوشی خوشی اس کا رشتہ لے کر گئے تھے رمشا سے چھپانے کا پلان زکی کا تھا۔ وہ تیمور اور ھُدا کو اس فنکشن میں بلانا چاہتا تھا وہ ان کو دکھانا چاہتا تھا کہ انکا دھوکہ اسے معلوم ہے مگر اسے انکی ٹکے کی بھی پرواہ نہیں۔

رمشا کا ری ایکشن کیسا ہونے والا تھا وہ اس سے انجان تھا۔ مگر وہ خاموش تھی یہی بہت تھا۔

تبھی زکی رمشا کو لیے تیمور کی طرف آیا تھا۔

ہائے بڈی سب ملنے آئے مگر تم نہیں آئے مجھے مبارکباد دینے۔۔۔

ایسے ہی جانے والے تھے کیا۔

میٹ مائی وائف مسز رمشا زکی۔۔۔۔

زکی رمشا کے کندھوں کے گرد بازو پھیلائے بولا۔

تو یہ ہے تمہاری وائف ہمممم ویسے تیمور تمہیں کب سے سیکنڈ ہینڈ چیزیں پسند آنے لگیں ہمممم۔۔۔

خیر وہ کہتے ہیں نہ دل آئے گدھی پہ تو حور کیا چیز ہے پھر۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لَیٹس انجوائے اور ہاں تین دن بعد ریسیپشن ہو گا آنا ضرور۔۔۔

زکی رمشا کو لے کر وہاں سے جا چکا تھا اور تیمور ہاتھ ملتا رہ گیا تھا۔

****

زکی رمشا کو سٹیج پر بٹھا کر خود جانے کہاں چلا گیا تھا۔

وہ اپنے نکاح پر بہت خوش تھی مگر زکی کی تیمور کے ساتھ باتیں سن کر وہ رنجیدہ ہو گ ئی تھی۔

زکی نے اسے استعمال کیا تھا تیمور اور ھُدا کو نیچا دکھانے کے لیے۔۔۔

وہ اپنی اداسی پہ قابو پانے کی کوشش کر رہی تھی مگر دل تھا کہ آنسو بہا رہا تھا۔

زکی پارکنگ کی طرف گیا تھا۔وہ رمشا کے لیے گفٹ لایا تھا اور گاڑی میں ہی بھول گیا تھا۔

وہ وہاں سے پلٹ رہا تھا کہ ھُدا ادھر آ گ ئی۔۔۔

کیسے ہو زکی۔۔۔؟؟؟

ٹھیک ہوں میں۔۔۔وہ وہاں سے جانا چاہ رہا تھا مگر ھُدا راستہ روکے کھڑی تھی۔۔۔

مجھ سے ناراض ہو نہ جانتی ہوں میں تم نے مجھ سے ناراضگی میں اس عام سی لڑکی سے شادی کر لی۔

ورنہ وہ تمہیں ڈیزرو نہیں کرتی۔۔۔

میں جانتی ہوں تم آج بھی صرف مجھ سے محبت کرتے ہو کیونکہ زکی پہ صرف ھُدا کا حق ہے۔

اور ھُدا بھی تو اپنے زکی کے لیے سب چھوڑ کر آ سکتی ہے۔

آئی ایم سوری بے بی میں نے تم پر ہاتھ اٹھایا۔ مگر تمہیں تو پتا ہے نہ مجھے غصے میں کچھ سمجھ بھی تو نہیں آتا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم پہ غصہ تھا مجھے اور اسی غصے میں میں نے تیمور سے شادی کر لی۔

مگر میرا دل راضی ہی نہیں ہوا۔اس دل میں تو صرف تم بستے ہو اس لیے دیکھو میں تمارے پاس لوٹ آئی ہوں۔

وہ اس کے گال پر ہاتھ رکھے بول رہی تھی۔

زکی نے اسکا ہاتھ تھاما تھا تم سچ کہہ رہی ہو نہ۔۔۔

ہاں بے بی میں بالکل سچ کہہ رہی ہوں۔

تو پھر آؤ میرے ساتھ۔۔۔

وہ اسے ساتھ لیے سٹیج کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

اور ھُدا تو خوشی سے پھولے نہ سما رہی تھی اس کی باتوں کا تیر زکی پہ چل گیا تھا اور زکی اس سے گھائل ہو چکا تھا۔

****

رمشا سٹیج پر بیٹھے بیٹھے تھک گئی تھی ابھی کچھ ہی دیر پہلے زنیرہ اور اسکی خالہ اسکے پاس سے اٹھ کر گئی تھیں۔ آج تو خالہ بھی اسکے صدقے واری جا رہی تھیں۔

مشی میرا بچہ میں تمہیں بتا دیتی مگر زکی تمہیں سرپرائز دینا چاہ رہا تھا تبھی نہیں بتایا۔

کوئی بات نہیں مما میں خوش ہوں۔

اللہ تمہیں ہمیشہ خوش رکھے۔وہ اسکی بلائیں لیتی اٹھ گئی تھیں۔

ادھر اُدھر نگاہ دوڑاتے اسکی نظر زکی کے ساتھ آتی ھُدا پر پڑی تھی۔وہ وہیں ساکت رہ گئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دل ایک دم ڈوب سا گیا تھا۔زکی اسے ساتھ لیے سٹیج پر آیا تھا۔

ھُدا کی آنکھوں میں فتح کی چمک تھی۔

زکی اس کے پاس آکر گھٹنوں کے بل بیٹھا تھا۔

رمشانا سمجھی سے اسے دیکھ رہی تھی ھُدا کا حال بھی کچھ ایسا ہی تھا۔

زکی نے رمشا کی طرف ہاتھ بڑھایا تھا۔۔۔رمشانے بڑی دقتوں سے اسکی طرف اپنا ہاتھ بڑھایا تھا۔

زکی اسے گولڈ کی چوڑیاں پہنا رہا تھا۔

نازک سی اور انتہائی بیش قیمتی۔

ھُدا کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی تھیں۔

جانتی وہ مشا٦ یہ کونسی چوڑیاں ہیں جو ہم نے خوب لڑ لڑ کر پسند کی تھی۔

یہ تمہاری پسند تھی رمشا اور تمہاری قسمت میں تھیں تبھی تو میں اس برتھ ڈے پارٹی پہ یہ گھر بھول گیا تھا سوچا تھا کل دے دوں گا۔

مگر کہتے ہیں نہ اللہ تعالٰی ہمیں ہماری نیت دیکھ کر نوازتا ہے۔

جس کی نیت میں کھوٹ تھا یہ اسکے مقدر میں بھی نہیں تھیں یہ تمہارا نصیب ہیں۔

صرف یہی نہیں بلکہ ہر وہ چیز جس کے لیے آپو نے کہا اب کیا سارا آسٹریلیا ہی اٹھا لے جاؤ گے۔۔۔۔

وہ مسکرایا تھا اور اس مسکراہٹ میں رمشا کے لیے محبت تھی۔

ھُدا کی تو مانو سانسیں رک گئی تھیں۔ اسکی جلد بازی اسکے لالچ نے اسے کتنی بڑی نعمت سے محروم کر دیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سو مسز ھُدا یہ ہے میری بیوی میری وفادار بیوی۔

جس کی میرے علاوہ کسی اور طرف نظر نہیں اٹھے گی اور نہ ہی میری نظر کسی اور کی طرف اٹھے گی۔

شاید آپ سمجھ گئی ہوں گی۔

****

ھُدا کل ہم واپس جا رہے ہیں۔

مجھے تمہارے ساتھ نہیں جانا۔ مجھے زکی کو ہر صورت منانا ہے۔۔۔

اسکی نظروں کے سامنے وہ چوڑیاں اب تک گھوم رہی تھیں۔

کیا کیا کہا تم نے۔۔۔۔؟؟؟؟ وہ اسکا بازو پکڑتے بولا۔

وہی جو تم نے سنا۔

تمہارے جھانسے میں آکر میں زکی کو گنوا دیا اب اس چڑیل کا میں اسے ہر گز نہیں ہونے دوں گی۔

تم تمہاری اتنی ہمت تم میرے سامنے اتنے دھڑلے سے یہ بات کہو۔۔۔

ہاں میں کہوں گی نہیں رہنا مجھے تمہارے ساتھ۔

تو ٹھیک ہے پھر میں تمہیں طلاق دیتا ہوں طلاق طلاق۔۔۔۔

وہ غصے سے کمرے سے نکل گیا تھا۔

****

آج رمشا اور زکی کی بارات تھی۔

زکی کو لے کر رمشا کے دل میں جتنے خدشات تھے وہ اپنی موت آپ مر گئے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ خوش تھی بے پناہ۔۔۔۔

وہ تیار ہو رہی تھی کہ تیمور اسکے کمرے میں چلا آیا۔

چلو میرے ساتھ۔۔۔

وہ اسے بازو سے پکڑتے ہوئے بولا۔

چھوڑو مجھے۔اس نے جھٹکے سے اپنا بازو چھڑایا۔

دیکھو میں جانتا ہوں تم اس شادی سے خوش نہیں ہو۔دیکھو میں نے تمہارے لیے ھُدا کو بھی چھوڑ دیا ہے اسے طلاق دے دی ہے۔

ہم کورٹ جائیں گے تم زکی سے خلع لے لینا۔

تم تو جانتی ہو نہ ڈیڈ ہمیشہ سے تمہیں میری دلہن بنانا چاہتے تھے تم ڈیڈ کی خواہش تو ضرور پوری کرو گی نہ۔۔۔

اور رمشا نے اپنے دل کی خواہش کو پورا کیا تھا۔

اس نے گھما کر ایک تھپڑ تیمور کے منہ پر مارا تھا۔

تم تو اس قابل بھی نہیں کہ میرے سامنے کھڑے رہ سکو دفع ہو جاؤ یہاں سے اور دوبارہ مجھے اپنی شکل مت دکھانا۔

مما مما کہاں ہیں؟؟؟

کیا ہوا مشی سب ٹھیک تو ہے اور تیمور یہاں کیا کر رہا ہے۔۔۔؟؟

مما کال دا پولیس یہ مجھے ہراس کرنے کی کوشش کر رہا تھا آپ ابھی پولیس کو کال کریں۔۔۔

اور پولیس کا نام سنتے ہی تیمور وہاں سے رفو چکر ہوا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر رمشا نے بس نہیں کیا اس نے گارڈز کو اسے پکڑنے کو کہا تھا اور پولیس کے حوالے کر کے دم لیا تھا۔

پچھلے ایک سال کا غصہ اس نے خوب نکالا تھا۔

ادھر ھُدا ابھی زکی کے گھر کی طرف روانہ ہوئی مگر راستے میں ٹریفک حادثے کا شکار ہو گئی۔

****

رمشا زکی کے سنگ رخصت ہو کر اسکے گھر آ گئی تھی۔

اک آسمان نے تارے توڑ لانے کی کمی تھی ورنہ زکی نے اسکے استقبال میں کوئی کمی نہ رکھی تھی۔

پتا ہے مشا ٦ میں نے بالکل نہیں سوچا تھا کہ تم میری ہمسفر بنو گی۔

مگر دیکھو وہ نہیں ہوتا جو ہمیں اچھا لگتا ہے وہ ہوتا ہے جو ہمارے لیے اچھا ہوتا ہے۔

مگر تم نے مجھے بتائے بغیر نکاح کر لیا۔ وہ ناراضگی سے بولی۔

ارے بتائے بغیر بھی کوئی نکاح ہوتا ہے کیا؟؟؟ وہ اسکی لٹ کھینچ کر بولا۔

میرا مطلب پہلے نہیں بتایا۔۔۔اگر میں انکار کر دیتی تو۔۔۔؟؟؟

مجھے پتا تھا تم نے بھنگڑے ڈالنے ہیں اب سائیکاٹرسٹ بھنگڑے ڈالتی اچھی تو نہ لگتی نہ اسلئیے

سب کے سامنے بتایا۔

زکی تم۔۔۔اس نے زکی کے بازو پہ تھپڑ لگایا۔

خدا کا خوف کرو لڑکی اپنے شوہر بھی کیا تم تو اپنے دولہے کو مار رہی ہو۔

ہاں تو۔۔۔؟؟؟؟

تو پھر کہو نہ کہ زکی آئی لو یو۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاہہ میں کیوں کہوں؟؟؟

تم نہیں تو کیا تمہاری خالہ کہیں گی جنہوں نے میرے گال کھینچ کھینچ کر لال کر دیے۔۔۔

ہاں تو وہیں کہیں گی نہ۔۔۔

محبت تو تمہیں ہے۔۔۔۔

یہ کس نے کہا۔۔۔؟؟؟

تمہیں میں کیا بے وقوف نظر آتا ہوں جب میں نے تمہیں پہچاننے سے انکار کر دیا تھا اور تم اپنی یہ چڑیلوں والی روتی شکل لے کر بھاگ گئی تھی تب سے پتا ہے مجھے۔۔۔۔

زکی کے بچے۔۔۔۔

بہت پیارے ہوں گے۔۔۔۔

وہ فوراً اسکی پہنچ سے دور ہوا تھا۔

جبکہ رمشا نے اسے کشن کھینچ مارا تھا۔

****

تیمور جیل سے فرار ہو کر انگلینڈ بھاگ گیا جبکہ ھُدا اپاہج ہو گئی تھی۔

اسکے ماں باپ اسے لے گئے تھے۔

ان دونوں کے لالچ نے انہیں کہیں کا نہ چھوڑا تھا۔

زکی اور رمشا ملائیشیا گھومنے آئے تھے۔

پتا ہے مشا میں نے تم سے شادی کیوں کی؟؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیونکہ میں بہت اچھی ہوں اسلیے۔۔۔۔

اپنی تعریفیں ہی کرنا بس تم۔۔۔۔

تو تم کیا اپنی تعریفیں کم کرتے ہو تمہاری صحبت کا اثر ہوا ہوا ہے مجھے۔

سچ میں زکی جب سے ہنسنا بولنا شروع ہوا تھا وہ پہلے جیسا ہو گیا تھا ہر وقت اپنی تعریفیں کرتا رہتا۔

مشاٗل کو چڑانے کے لیے وہ اسکی تعریف بالکل نہیں کرتا تھا۔

جب کبھی اسے رمشا بہت پیاری لگتی تو یہی کہتا واؤ مسز آج تم میرے ساتھ سوٹ کرو گی۔ اور رمشا دانت پیس کر رہ جاتی۔۔۔۔

تم مجھے اچھی لگی اسلیے۔۔۔۔

جانتی ہو تم میں سب سے اچھا کیا ہے؟؟؟؟

کیا؟؟؟

تم میں وفا ہے ایک عورت دل میں محبت بے شک نہ ہو مگر وفا ضرور ہونی چاہیے۔

میں نہیں جانتا تم نے مجھ سے محبت کیوں کرلی مگر مجھے تماری وفا سے محبت ہوئی ہے۔

شاید تمہیں مجھ سے اتنی محبت نہ مل سکے جتنی تم چاہتی ہو مگر میں تمہارا وفادار رہوں گا ہمیشہ۔۔۔۔۔

****

کاش میں تمہیں بائی یک پر بٹھا کر سارا شہر گھما سکتا مشاٗل۔۔۔

جانتی ہو کراچی گھومنے کا مزہ سب سے زیادہ بائی یک پر آتا ہے۔۔۔

وہ اداس ہوا تھا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے بائی یک سے ڈر لگتا ہے ہم پیدل گھوم لیں گے مگر بائی یک پر نہیں۔۔۔

اوہ اچھا۔۔۔

ہاں بالکل۔۔

تمہیں فٹبال کھیلنا پسند ہے کیا؟؟؟؟

نہیں مجھے تمہارا گٹار بجانا زیادہ پسند ہے۔۔۔

تم گٹار بجاؤ گے اور میرے لیے گانا گاؤ گے جب جب بارش ہوا کرے گی تم تب تب میرے لیے گانا گایا کرنا۔

اور جب فٹبال میچ ہو تو؟؟؟؟

تب ہم پاپ کارن کھایا کریں گے۔۔۔

میں تمہیں اٹھاوں گا نہیں ڈاکٹر نے مجھے وزن اٹھانے سے منع کیا تھا۔۔۔۔

زکی اسے چڑا کر بھاگ گیا تھا اور رمشا کا پھینکا گیا کشن پھر سے مِس ہو گیا تھا۔

ختم شد

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہو گا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و

عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel